SAT.13.June.2026
VOLUME:22 NO:139
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 13/ جون 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 139
26/ ذی الحجہ 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

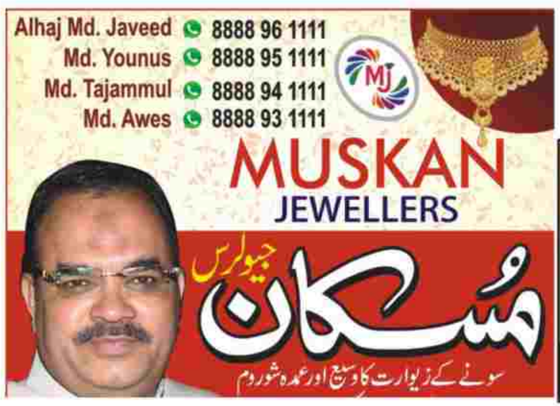

'یہ میری نہیں، جمہوریت اور آئین کی ناکامی ہے'

سپریم کورٹ سے عرضی خارج ہونے پر میناکشی نٹراجن کا ردعمل

نئی دہلی: (ایجنسیز) سپریم کورٹ کی جانب سے راجیہ سبھا نامزدگی مسترد کیے جانے کے خلاف دائر عرضی خارج ہونے کے بعد کانگریس لیڈر میناکشی نٹراجن نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ان کی ذاتی ناکامی نہیں بلکہ جمہوریت اور ہندوستان کے آئین کے لیے ایک دھچکا ہے۔ انہوں نے ایک بار پھر الیکشن کمیشن کے کردار پر سوال اٹھاتے ہوئے الزام لگایا کہ انتخابی ادارہ غیر جانبدارانہ انداز میں کام نہیں کر رہا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے میناکشی نٹراجن نے کہا کہ وہ شروع سے ہی الیکشن کمیشن کے رویے پر اعتراض کرتی رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جب کانگریس کے نمائندے اس معاملے کو لے کر الیکشن کمیشن کے پاس پہنچے تو انہیں 48 گھنٹے تک کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ سپریم کورٹ نے ان کی عرضی پر سماعت کی اور فیصلہ سنایا لیکن اس پورے معاملے نے کئی اہم سوالات کو جنم دیا ہے۔ نٹراجن نے کہا کہ یہ معاملہ کسی ریاستی حکومت یا مدھیہ پردیش انتظامیہ کے خلاف نہیں تھا، بلکہ ان کی شکایت انتخابی عمل کو سنبھالنے والے اداروں اور متعلقہ حکام کے کردار سے متعلق تھی۔ ان کے مطابق ریٹرننگ افسر کے فیصلے اور اس کے بعد ہونے والی پیش رفت نے عوام کے سامنے کئی حقائق واضح کر دیے ہیں۔ پریم کورٹ کے فیصلے پر براہ راست تنقید سے گریز کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ عدالت عظمیٰ کے بارے میں کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہتیں لیکن الیکشن کمیشن کے طرزعمل پر ان کے تحفظات برقرار ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ سپریم کورٹ نے جمعہ کو میناکشی نٹراجن کی وہ عرضی خارج کر دی تھی جس میں انہوں نے راجیہ سبھا انتخاب کے لیے اپنا پرچہ نامزدگی مسترد کیے جانے کو چیلنج کیا تھا۔ سماعت کے دوران عدالت نے کہا تھا کہ انتخابی عمل شروع ہونے کے بعد عدالتی مداخلت کی حدود متعین ہیں اور ایسے معاملات میں مداخلت ایک نئی روایت کو جنم دے سکتی ہے۔ عدالت نے عرضی خارج کرتے ہوئے یہ بھی واضح کیا کہ اس کے مشاہدات مستقبل میں دائر کی جانے والی کسی انتخابی عرضی پر اثر انداز نہیں ہوں گے۔ کانگریس کا موقف ہے کہ نٹراجن کے خلاف جس مقدمے کا حوالہ دے کر نامزدگی مسترد کی گئی، اس میں ابھی فرد جرم عائد نہیں ہوئی تھی، اس لیے نامزدگی رد کرنے کی بنیاد قانونی طور پر کمزور تھی۔ اسی موقف کے ساتھ پارٹی نے پہلے الیکشن کمیشن سے رجوع کیا اور بعد میں سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا۔ دریں اثنا کانگریس رہنماؤں نے نئی دہلی میں احتجاجی ستیہ گرہ بھی کیا اور الزام لگایا کہ انتخابی عمل کی شفافیت متاثر ہوئی ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ وہ اس معاملے میں دستیاب قانونی راستوں پر غور جاری رکھے گی۔

اب بڑی مقدار میں پٹرول-ڈیزل کی نہیں ہو پائے گی خریداری، 90 دنوں کے لیے لگی روک

نئی دہلی: مرکزی حکومت نے پٹرول اور ڈیزل کی فروخت سے متعلق ایک بڑا اور اہم حکم جاری کیا ہے۔ اب صنعتی، تجارتی اور ادارہ جاتی صارفین پٹرول پمپوں سے پٹرول یا ہائی اسپیڈ ڈیزل نہیں خرید سکیں گے۔ انہیں اپنی ضرورت کا ایندھن اب اپنے ذاتی 'کنزیومر پمپوں' یا مجاز تھوک فروخت مراکز سے ہی حاصل کرنا ہوگا۔ یعنی اب بڑی مقدار میں پٹرول-ڈیزل کی خریداری پٹرول پمپ سے نہیں ہو پائے گی۔ دراصل حالیہ دنوں میں پٹرول پمپوں پر ڈیزل کی طلب میں غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ قیمتوں میں بڑا فرق ہے۔ دہلی میں پٹرول پمپ پر ڈیزل کی قیمت 20.95 روپے فی لیٹر ہے، جبکہ تھوک خریداروں کے لیے اس کی قیمت 50.134 روپے فی لیٹر ہے۔ اس فرق کی وجہ سے بڑی کمپنیاں اور صنعتیں تھوک مارکیٹ کے بجائے پٹرول پمپوں سے سستا ڈیزل خرید رہی تھیں، جس سے عام لوگوں کے لیے ایندھن کی قلت کا خدشہ پیدا ہو گیا تھا۔ اب حکومت کے نئے فیصلہ سے عام لوگوں کو آسانیاں میسر ہونے کی امید ہے۔ حکومت نے فی الحال اس حکم کو 90 دنوں کے لیے نافذ کیا ہے۔ اس کے تحت پٹرول پمپ ڈیلر اب کسی بھی ایک صارف یا گاڑی کو ایک دن میں 200 لیٹر سے زیادہ ڈیزل فروخت نہیں کر سکیں گے۔ اس کے علاوہ پٹرول پمپ سے خریدے گئے ڈیزل کی آگے فروخت (ری سیل) پر بھی مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے۔

خلیج عمان میں 3 ہندوستانی ملاحوں کی ہلاکت، وزارت خارجہ نے

امریکی ناظم الامور کو طلب کر کے احتجاج درج کرایا

نئی دہلی: (ایجنسیز) عمان کی خلیج میں ہندوستانی ملاحوں کو لے جانے والے تجارتی جہازوں پر امریکی فوجی کارروائیوں میں تین ہندوستانی شہریوں کی ہلاکت کے بعد ہندوستان نے سخت سفارتی ردعمل ظاہر کرتے ہوئے جمعرات کو امریکی ناظم الامور جیسن میکس کو وزارت خارجہ طلب کر لیا۔ وزارت خارجہ نے امریکی بحری افواج کی جانب سے تجارتی جہازوں کے خلاف مسلسل کارروائیوں پر شدید احتجاج درج کراتے ہوئے اسے ناقابل قبول قرار دیا۔ وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ امریکی ناظم الامور کو طلب کر کے ان کے سامنے اس معاملے پر ہندوستان کی سخت تشویش کا اظہار کیا گیا۔ وزارت نے نشاندہی کی کہ امریکی بحری افواج کی کارروائیوں کے نتیجے میں پہلے ہی تین ہندوستانی ملاح جان گنوا چکے ہیں، جن کی ہلاکت کو روکا جا سکتا تھا۔ حکومت نے شہری جہازرانی کے خلاف مہلک طاقت کے استعمال پر ایک بار پھر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ایسے اقدامات ایک حساس خطے میں بین الاقوامی بحری تجارت کی سلامتی، تحفظ اور استحکام کو کمزور کرتے ہیں۔ بیان کے مطابق جیسن میکس سے کہا گیا کہ وہ ہندوستان کی شدید تشویش اپنی حکومت تک پہنچائیں اور یہ یقینی بنایا جائے کہ خطے میں تعینات امریکی افواج آئندہ شہری جانوں کے ضیاع کو روکنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کریں۔ یہ سفارتی کشیدگی گزشتہ چند دنوں کے دوران عمان کے ساحل کے قریب پیش آنے والے واقعات کے بعد سامنے آئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق آٹھ جون کو پلاؤ کے پرچم والے تیل بردار جہاز "میری ویکس" کو نشانہ بنایا گیا تھا، جس پر 24 ہندوستانی ملاح سوار تھے۔ اس کارروائی میں تمام افراد محفوظ رہے۔ اس کے بعد 10 جون کو "سیٹیبیلو" نامی ٹینکر امریکی کارروائی کی زد میں آیا، جس کے نتیجے میں 24 ہندوستانی ملاحوں میں سے تین ہلاک ہو گئے جبکہ باقی افراد محفوظ رہے۔ بعد ازاں جمعرات کو "جل ویر" نامی ایک اور جہاز بھی کارروائی کا نشانہ بنا، جس پر 20 ہندوستانی شہری سوار تھے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کا کہنا ہے کہ 'جل ویر' نے امریکی احکامات پر عمل نہیں کیا تھا، جس کے بعد ایک جنگی طیارے نے اس کے انجن والے حصے پر دو میزائل داغے۔ امریکی حکام کے مطابق یہ جہاز ایرانی تیل کی نقل و حمل کے ذریعے امریکی پابندیوں کی خلاف ورزی کر رہا تھا، تاہم ہندوستان نے شہری جہازوں کے خلاف طاقت کے استعمال پر سخت اعتراض کیا ہے۔ دریں اثنا کانگریس نے بھی اس معاملے کو لے کر مودی حکومت پر سوالات اٹھائے ہیں۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ گزشتہ چند دنوں میں تین مختلف تجارتی جہاز امریکی کارروائیوں کا شکار ہوئے، جن میں تین ہندوستانی ملاح ہلاک ہوئے، لیکن وزیر اعظم نے اس بارے میں ایک لفظ تک نہیں کہا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ آئندہ ہفتے جی-7 اجلاس میں وزیر اعظم عالمی رہنماؤں سے ملاقاتیں کریں گے، لیکن ان ہندوستانی ملاحوں کے لیے اظہار افسوس تک سامنے نہیں آیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایک ایسا وزیر اعظم جو دباؤ کا شکار ہو چکا ہو، وہ بھارت ماتا کے بیٹوں کی حفاظت نہیں کر سکتا۔ کانگریس نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس معاملے پر مؤثر سفارتی اقدامات کرے اور ذمہ داروں سے جواب طلب کرے۔

پونے میں پانچ مساجد کو شہید کر دیا گیا

غیر قانونی 13 منادر کو بھی نوٹس جاری

پونے۔ 11۔ جون (سیاست نیوز) ملک کی مختلف ریاستوں میں مسلمانوں کی عبادتگاہوں کو نشانہ بنانا اور سرکاری طور پر غیر قانونی قرار دے کر منہدم کرنے کی کوششوں پر مسلمانوں میں بے چینی ہے۔ مہاراشٹرا پونے میں 18 مساجد کو میونسپل کارپوریشن کی جانب سے انہدام کی نوٹس دی گئی جن میں پانچ مساجد کو شہید کر دیا گیا۔ پیر اور منگل کی درمیانی شب بلدی حکام نے انہدامی کارروائی انجام دی۔ حکام سے چکالی کے کدال واڑی علاقہ میں انہدامی کارروائی پر مقامی افراد اور پولیس کے درمیان جھڑپوں کے واقعات پیش آئے۔ حکام نے 11 عمارتوں بشمول مساجد اور ایک مندر کو غیر مجاز قرار دادے کر منہدم کر دیا۔ پولیس پر سنگباری کی گئی اور ہجوم کو منتشر کرنے لاٹھی چارج کیا گیا۔ پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کیا۔ پولیس نے تشدد کے معاملہ میں 500 افراد کی نشاندہی کی۔ رضا اکیڈیمی کا کہنا ہے کہ وہ انہدامی کارروائی روکنے حکام سے ملاقات کریں گے۔ اسی علاقہ میں بلدی حکام نے ایک ماہ قبل دو مساجد اور دو مندروں کو منہدم کیا تھا۔ پمپری چنچواڑ میونسپل کارپوریشن سے 31 غیر مجاز مذہبی عمارتوں کو اپریل 2025 میں نوٹس جاری کی گئی جن میں 18 مساجد اور 13 مندر شامل ہیں۔ 31 مذہبی عمارتوں میں 15 کو منہدم کیا گیا جن میں 7 مساجد اور 7 مندر شامل ہیں۔ رضا مسجد ٹرسٹ کے صدر نیاز صدیقی نے کہا کہ مساجد کو نوٹس کے خلاف وقف بورڈ سے نمائندگی کی ہے۔ وقف بورڈ نے انہدامی کارروائی پر حکم التواء جاری رکھ کر 24 جون کو آئندہ سماعت مقرر کی ہے۔

انتخابی مہم کے دوران مبینہ اشتعال انگیز بیان

ممتا بنرجی کے خلاف ایف آئی آر درج

کولکاتا: مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ اور ترنمول کانگریس کی سربراہ ممتا بنرجی کے خلاف کولکاتا کی ہیئر اسٹریٹ پولیس نے ایک ایف آئی آر درج کی ہے۔ یہ کارروائی ایک مقامی شہری کی تحریری شکایت کی بنیاد پر کی گئی، جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ انہوں نے اسمبلی انتخابات کی مہم کے دوران ایک عوامی جلسے میں ایسا بیان دیا جو اشتعال انگیز تھا اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو متاثر کر سکتا تھا۔ شکایت کولکاتا کے سوبالیا علاقے کے رہائشی تشار کانتی داس نے درج کرائی۔ شکایت کے مطابق ممتا بنرجی نے انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے عوام کو بھارتیہ جنتا پارٹی کے مبینہ 'گمراہ کن پروپیگنڈے' سے محتاط رہنے کا مشورہ دیا تھا، تاہم انہوں نے یہ واضح نہیں کیا تھا کہ وہ کس قسم کے پروپیگنڈے کی بات کر رہی ہیں۔ شکایت گزار کا کہنا ہے کہ جلسے میں دیا گیا بیان بظاہر لوگوں کو مشتعل کرنے والا محسوس ہوتا ہے اور مختلف برادریوں کے درمیان غلط فہمی، خوف اور کشیدگی پیدا کر سکتا ہے۔ شکایت میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس طرح کے بیانات سماجی ہم آہنگی اور عوامی اعتماد کو نقصان پہنچا سکتے ہیں، جس کے نتیجے میں ریاست میں امن و امان کی صورتحال متاثر ہونے کا اندیشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ درخواست میں مزید کہا گیا ہے کہ اسمبلی انتخابات کے بعد کولکاتا اور مغربی بنگال کے مختلف اضلاع میں فرقہ وارانہ تشدد کے متعدد واقعات پیش آئے تھے۔ شکایت گزار نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ ان واقعات کا تعلق انتخابی مہم کے دوران دیے گئے اس بیان سے ہو سکتا ہے، جس کی مکمل جانچ ضروری ہے۔ تشار کانتی داس نے اپنی شکایت کے ساتھ متعلقہ ریلی کی ویڈیو ریکارڈنگ ایک پین ڈرائیو میں پولیس کے حوالے کی ہے۔ انہوں نے پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ ویڈیو اور دیگر الیکٹرانک شواہد کا باریک بینی سے جائزہ لیا جائے اور معاملے کی غیر جانبدارانہ اور جامع تحقیقات کرائی جائیں۔ شکایت گزار نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر یہ بیان واقعی انتخابی مہم کے دوران دیا گیا تھا تو اس کا جائزہ انتخابی ضابطہ اخلاق اور انتخابی قوانین کے تحت بھی لیا جانا چاہیے۔ ان کے مطابق اگر تحقیقات میں کسی قانون کی خلاف ورزی ثابت ہوتی ہے تو ذمہ دار افراد کے خلاف مناسب قانونی کارروائی کی جانی چاہیے۔ پولیس نے شکایت موصول ہونے کے بعد ایف آئی آر درج کر لی ہے۔ تاہم فوری طور پر ممتا بنرجی یا ترنمول کانگریس کی جانب سے اس معاملے پر کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق شکایت میں پیش کیے گئے شواہد اور ویڈیو مواد کی جانچ کے بعد آئندہ کارروائی کا فیصلہ کیا جائے گا۔

پنجاب اسمبلی انتخاب: کانگریس نے اجئے ماکن، میناکشی نٹراجن اور بھجن لال جاٹو کو سونپی خاص ذمہ داری

امرتسر: پنجاب میں آئندہ سال اسمبلی انتخاب ہونا ہے، جس کے لیے سیاسی سرگرمیاں شروع ہو چکی ہیں۔ کانگریس نے پنجاب کی موجودہ سیاسی صورت حال کا جائزہ لینے اور رپورٹ پیش کرنے کے لیے 3 اہم لیڈران اجئے ماکن، میناکشی نٹراجن اور بھجن لال جاٹو کو مبصر مقرر کیا ہے۔ پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے نے انہیں فوری اثر سے یہ ذمہ داری سونپی ہے۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں لیا گیا ہے جب چند روز قبل پنجاب کانگریس کے انچارج بھوپیش بگھیل نے کہا تھا کہ ریاست میں قیادت کی تبدیلی کی کوئی بات نہیں ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ آئندہ سال ہونے والے اسمبلی انتخاب تمام لیڈران مل کر لڑیں گے۔ بھوپیش بگھیل نے یہ بات 2 جون کو کانگریس صدر کھڑگے، راہل گاندھی اور کے سی وینوگوپال کے ساتھ ہوئی میٹنگ کے بعد کہی تھی۔ پنجاب پردیش کانگریس کمیٹی میں قیادت کی تبدیلی سے متعلق قیاس آرائیوں کے بارے میں پوچھے جانے پر بگھیل نے کہا تھا کہ "میں چند روز پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ اس پر کوئی بات نہیں ہوئی ہے۔ کانگریس سب کو ساتھ لے کر چلتی ہے۔ ہم سب کو ساتھ لے کر آگے بڑھیں گے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ صرف میڈیا کی قیاس آرائیاں ہیں۔ قیادت کے حوالے سے کوئی بات چیت نہیں ہوئی ہے اور نہ ہی کوئی تبدیلی کی جا رہی ہے۔ امریندر سنگھ راجہ وڑنگ کے بارے میں بگھیل نے کہا تھا کہ وہ پنجاب کانگریس کے صدر ہیں اور ریاست میں اگلا انتخاب کھڑگے اور راہل گاندھی کی قیادت میں لڑا جائے گا۔ ریاستی قیادت مل کر انتخابی معرکہ لڑے گی۔ قابل ذکر ہے کہ 12 جون کو کھڑگے نے تمام کانگریس جنرل سکریٹریوں، انچارجوں اور پردیش کانگریس صدور کی میٹنگ طلب کی تھی۔ اس میٹنگ میں موجودہ سیاسی حالات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، جے رام رمیش اور کے سی وینوگوپال شریک بھی ہوئے تھے۔ علاوہ ازیں آسام کے گورو گوگوئی، مدھیہ پردیش کے ہریش چودھری، تلنگانہ کے بوتا مہیش کمار گوڑ، گوا کے گریش چوڈنکر اور پنجاب کے امریندر سنگھ راجہ وڑنگ بھی میٹنگ میں شریک ہوئے۔

بنگال میں بی جے پی کا 'آپریشن لوٹس' ناکام، ترنمول کو توڑنے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوئیں: کیرتی آزاد

کولکاتا: ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمان کیرتی آزاد نے دعویٰ کیا ہے کہ بی جے پی مغربی بنگال میں 'آپریشن لوٹس' کے ذریعے ممتا بنرجی کی قیادت والی پارٹی کو توڑنے کی کوشش کر رہی ہے، تاہم اب تک اس مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ ان کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ترنمول کانگریس کے اندر اختلافات اور استعفوں کے باعث سیاسی ہلچل جاری ہے۔ کیرتی آزاد نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ راجیہ سبھا کے رکن پرکاش چک برائک کے استعفے، بی جے پی کے رہنما ششی کانت دوبے کی رہائش گاہ کے باہر بعض رہنماؤں کی سرگرمیوں، مرکزی وزیر بھوپیندر یادو کی رہائش گاہ پر باغی ارکان کی ملاقاتوں اور شوبھیندو ادھیکاری کی بعض ترنمول رہنماؤں سے ملاقاتوں کو الگ الگ واقعات کے طور پر نہیں دیکھا جا سکتا۔ ان کے مطابق یہ سب ترنمول کانگریس کو کمزور کرنے کی ایک منظم کوشش کا حصہ ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی رہنمائی میں 'آپریشن لوٹس' چلایا جا رہا ہے لیکن یہ مہم اب تک مطلوبہ نتائج حاصل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ دوسری جانب ترنمول کانگریس میں جاری بحران کے درمیان ایک فہرست سوشل میڈیا پر گردش کر رہی ہے جس میں پارٹی کے 19 لوک سبھا ارکان کے نام اور دستخط ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ فہرست لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو بھیجے گئے ایک خط سے متعلق ہے، تاہم اس خط کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ باغی رہنماؤں کا کہنا ہے کہ یہ دستاویز ان کے موقف کے حق میں حمایت کو ظاہر کرتی ہے۔ پارٹی کے اندر اختلافات اس وقت مزید نمایاں ہو گئے جب متعدد ارکان پارلیمان نے استعفے دیے۔ پرکاش چک برائک اس ہفتے پارٹی اور راجیہ سبھا دونوں سے استعفیٰ دینے والے تیسرے رکن بن گئے۔ اس سے قبل سکھندو شیکھر رائے اور سشمیتا دیو بھی اپنے عہدوں سے الگ ہو چکے ہیں۔ سیاسی بحران کے دوران سینئر ترنمول رہنما کلیان بنرجی نے پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ اسی صورت میں پارٹی میں رہیں گے جب ابھیشیک بنرجی کو تمام قیادی عہدوں سے ہٹایا جائے گا۔ تاہم کیرتی آزاد نے ان بیانات کو زیادہ اہمیت دینے سے گریز کیا اور کہا کہ کلیان بنرجی جذباتی رہنما ہیں اور مشکل وقت میں ممتا بنرجی کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔ ان کے بقول وہ کبھی بھی ممتا بنرجی کے ساتھ بے وفائی نہیں کر سکتے۔

کالا ہرن فلم تنازعہ: دہلی ہائی کورٹ کا فلم سازوں کو نوٹس، 19 جون کو اگلی سماعت

نئی دہلی: اداکار سلمان خان کی جانب سے فلم 'کالا ہرن: دی بیٹل فار لیگیسی' کی نمائش پر روک لگانے کے مطالبے سے متعلق دائر درخواست پر دہلی ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی، جس کے دوران عدالت نے فلم کے پروڈیوسر امت جانی اور دیگر متعلقہ فریقین کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کر لیا۔ معاملے کی اگلی سماعت 19 جون کو مقرر کی گئی ہے۔ یہ سماعت جسٹس نینا بنسل کرشنا کی واحد رکنی بنچ کے سامنے ہوئی۔ سماعت کے دوران سلمان خان کی جانب سے سینئر وکیل نظام پاشا نے عدالت کو بتایا کہ اداکار کے پرسنالٹی رائٹس پہلے ہی ہائی کورٹ کے ذریعے محفوظ قرار دیے جا چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان حقوق میں سلمان خان کی شبیہ، شناخت، ظاہری انداز اور ان سے منسلک دیگر شخصی خصوصیات شامل ہیں۔ سلمان خان کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ 29 مئی کو فلم کا ایک پوسٹر جاری کیا گیا تھا، جس میں ایک شخص کو سلمان خان سے مشابہ دکھایا گیا ہے۔ ان کے مطابق اس شخص نے وہی مخصوص بریسلٹ بھی پہن رکھا ہے جو سلمان خان طویل عرصے سے استعمال کرتے آ رہے ہیں۔ درخواست گزار کا الزام ہے کہ فلم کی تشہیری مہم میں ان کی شناخت اور عوامی شبیہ کو بغیر اجازت استعمال کیا جا رہا ہے۔ عدالت میں یہ بھی کہا گیا کہ 1998 کے کالا ہرن شکار معاملے سے متعلق چار مقدمات میں سے تین میں سلمان خان کو راحت مل چکی ہے، جبکہ ایک مقدمہ اب بھی اپیل کی سطح پر زیر التوا ہے۔

ملازمت کی تلاش میں روس گئے نوجوان اظہر اور رام چندر کے 'کنکال' کی 2 سال بعد تابوت میں ہوئی واپسی

نئی دہلی: روس-یوکرین جنگ میں پھنسے پوروانچل کے نوجوانوں کی دردناک کہانی ایک بار پھر سامنے آئی ہے۔ اتر پردیش کے اعظم گڑھ اور مئو اضلاع کے کئی نوجوان بہتر روزگار کی تلاش میں ایجنٹوں کے جھانسے میں آ کر 2024 میں روس گئے تھے۔ انہیں گارڈ اور ہیلپر کی ملازمت کا خواب دکھایا گیا تھا، لیکن روس پہنچنے کے بعد مبینہ طور پر انہیں جبراً فوجی تربیت دے کر جنگی محاذ پر بھیج دیا گیا۔ اسی دوران 2 نوجوان ہلاک ہو گئے، جن کی باقیات 2 سال بعد ان کے گھروں تک 'کنکال' کی شکل میں پہنچی ہیں۔ جمعرات (11 جون) کو اعظم گڑھ کے رہائشی اظہر الدین اور ضلع مئو کے رہائشی رام چندر کی باقیات ان کے اہل خانہ کے حوالے کی گئیں۔ دونوں طویل عرصے سے لاپتہ تھے۔ ان کی شناخت ڈی این اے جانچ کے ذریعہ کی گئی، جس کے بعد روس سے ان کی باقیات ہندوستان بھیجی گئیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اعظم گڑھ اور مئو کے کئی نوجوان جنوری 2024 میں روزگار کی تلاش کرتے ہوئے ایجنٹوں کے رابطے میں آئے تھے۔ اہل خانہ کے مطابق مئو کے ایک ایجنٹ نے انہیں گارڈ اور ہیلپر کی ملازمت کا لالچ دے کر روس بھیجا تھا۔ وہاں پہنچنے کے بعد نوجوانوں کو مبینہ طور پر جنگی علاقے میں بھیج دیا گیا۔ اس دوران کئی افراد زخمی ہوئے، کچھ واپس لوٹ آئے، جبکہ متعدد نوجوان لاپتہ ہو گئے۔ اظہر الدین 27 جنوری 2024 کو روس گیا تھا۔ اس کے لاپتہ ہونے کے بعد خاندان مسلسل اس کی تلاش میں مصروف رہا۔

گولکنڈہ میں سوشل میڈیا انفلوئنسر 'چاندی مسعود' قتل

حیدرآباد، 12 جون: حیدرآباد کے گولکنڈہ علاقے میں سوشل میڈیا پر مشہور انفلوئنسر "چاندی مسعود" کو مبینہ طور پر ان کے برادر نسبتی نے قتل کر دیا۔ یہ واقعہ 11 جون کو پیش آیا۔ 30 سالہ مسعود اپنے منفرد انداز اور جسم پر متعدد چاندی کے زیورات پہننے کی وجہ سے علاقے اور سوشل میڈیا پر خاصی شہرت رکھتے تھے، جس کی بنا پر لوگ انہیں "چاندی مسعود" کے نام سے جانتے تھے۔ پولیس کے مطابق خاندانی معاملے پر ہونے والے تنازع کے بعد جھگڑا شدت اختیار کر گیا۔ اسی دوران مسعود پر ان کے برادر نسبتی نے مبینہ طور پر حملہ کیا، جس کے نتیجے میں وہ جانبر نہ ہو سکے۔ اطلاع ملنے پر گولکنڈہ پولیس موقع پر پہنچی، لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے منتقل کیا گیا اور واقعے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے شواہد بھی جمع کیے ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق قتل کی وجوہات اور پس منظر کا تفصیلی جائزہ لیا جا رہا ہے، جبکہ مزید معلومات اکٹھی کرنے کی کارروائی جاری ہے۔

مہاراشٹر میں مانسون پر ال نینو کا اثر، بارش میں کمی اور شدید گرمی کی پیش گوئی

ممبئی: ریاست مہاراشٹر میں مانسون کی آمد ہو چکی ہے، تاہم اب تک اطمینان بخش بارش کا آغاز نہیں ہو سکا ہے۔ اسی دوران محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ رواں سال مانسون پر "ال نینو" کے اثرات نمایاں رہ سکتے ہیں، جس کے باعث بارش معمول سے کم ہونے کا امکان ہے۔ ناگپور محکمہ موسمیات کے سائنس دان ڈاکٹر پروین کمار نے مانسون کی صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ ال نینو اس وقت فعال ہو چکا ہے، اگرچہ اس کی شدت فی الحال کم ہے، لیکن جیسے جیسے مانسون آگے بڑھے گا، اس کے اثرات میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ستمبر کے دوران، جب عموماً زیادہ بارش ہوتی ہے، ال نینو زیادہ مضبوط ہو سکتا ہے، جس کے نتیجے میں بارش کی مقدار میں نمایاں کمی واقع ہونے کا خدشہ ہے۔ ڈاکٹر پروین کمار کے مطابق انڈین اوشین ڈائی پول (IOD) بھی ابتدائی مرحلے میں ہے۔ ال نینو اور انڈین اوشین ڈائی پول دونوں عوامل کی وجہ سے ملک بھر کے ساتھ ساتھ ودربھ خطے میں بھی بارش کے امکانات کم ہوتے جا رہے ہیں۔ محکمہ موسمیات کا اندازہ ہے کہ اس سال مجموعی مانسونی بارش معمول کے تقریباً 94 فیصد تک محدود رہ سکتی ہے۔ اگرچہ درمیان میں کچھ عرصے کے لیے اچھی بارش ہو سکتی ہے، تاہم مجموعی طور پر مانسون کے زیادہ سرگرم ہونے کے امکانات کم ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ال نینو کا عمل جنوبی امریکہ کے سمندری علاقوں میں شروع ہوتا ہے، جہاں سمندر کی سطح کا درجہ حرارت معمول سے بڑھ جاتا ہے۔ یہی صورتحال ال نینو کی تشکیل کا سبب بنتی ہے، جس کے اثرات دنیا کے مختلف حصوں میں بارش کے نظام پر مرتب ہوتے ہیں۔ گزشتہ اعداد و شمار سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ ال نینو کے دوران عموماً بارش کی مقدار کم رہی ہے۔

ودربھ کے کئی اضلاع میں ہیٹ ویو کا انتباہ: ودربھ میں مانسون کی پیش رفت کے حوالے سے ڈاکٹر پروین کمار نے کہا کہ خطے میں مانسون کی آمد کے لیے ابھی مزید انتظار کرنا پڑ سکتا ہے کیونکہ اس کے لیے سازگار موسمی حالات ابھی تک پیدا نہیں ہوئے ہیں۔ آئندہ چار سے پانچ دنوں تک بھی حالات میں نمایاں تبدیلی کے امکانات کم ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اگلے تین سے چار دنوں کے دوران درجہ حرارت میں مزید اضافہ متوقع ہے۔ گرم ہواؤں کے باعث معمول سے زیادہ گرمی محسوس کی جائے گی، جس کے پیش نظر ودربھ کے کئی اضلاع میں ہیٹ ویو (شدید گرمی کی لہر) کا انتباہ جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق امراوتی، وردھا، اکولہ اور ناگپور اضلاع میں آئندہ چند دنوں کے دوران شدید گرمی پڑ سکتی ہے، جبکہ درجہ حرارت معمول سے 4 سے 5 ڈگری سیلسیس زیادہ رہنے کا امکان ہے۔

مقتول عاشق کے ساتھ شادی کرنے والی آنچل سسرال چھوڑ کر چلی گئی

سسر کے انتقال کے بعد ساس کا بڑا انکشاف

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ کے شانتی نگر سے متصل علاقے کے نوجوان سکشم تاٹے کے قتل کے معاملے نے گزشتہ برس پورے ملک میں سنسنی پھیلا دی تھی۔ سکشم کو اس کی محبت کے تعلقات کی وجہ سے گولیاں مار کر اور سر پر فرشی پتھر سے وار کر کے قتل کر دیا گیا تھا۔ اس معاملے میں سکشم کی محبوبہ آنچل مامیڈوار کے والد اور بھائیوں پر قتل کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ سکشم اور آنچل کے درمیان گہرے محبت کے تعلقات تھے۔ دونوں خاندان ایک دوسرے کو جانتے تھے اور سکشم کا آنچل کے گھر آنا جانا بھی تھا۔ تاہم جب آنچل کے اہل خانہ کو ان کے تعلقات کا علم ہوا تو مبینہ طور پر سکشم کو راستے سے ہٹانے کی سازش رچی گئی۔ سکشم کے قتل کے بعد آنچل مامیڈوار نے ایک ایسا قدم اٹھایا جس کی پورے ملک میں چرچا ہوئی۔ اس نے سکشم کے جسد خاکی کے ساتھ علامتی شادی کی اور اعلان کیا کہ وہ زندگی بھر خود کو سکشم کی بیوی مانے گی اور اس کے خاندان کے ساتھ رہے گی۔ تاہم اب سکشم کی والدہ سنگیتا تاٹے نے ایک انٹرویو میں انکشاف کیا ہے کہ آنچل صرف ساڑھے تین ماہ تک ان کے ساتھ رہی اور پھر گھر چھوڑ کر چلی گئی۔ سنگیتا تاٹے کے مطابق، "سکشم کے قتل کے بعد آنچل نے مجھ سے کہا تھا کہ اب میں ہی آپ کا بیٹا ہوں، میں آپ کے ساتھ رہوں گی اور آپ کی دیکھ بھال کروں گی۔ وہ تقریباً ساڑھے تین ماہ تک ہمارے ساتھ رہی۔ ایک دن اس نے کہا کہ اس کی دادی کی طبیعت بہت خراب ہے اور وہ ان سے ملنے جانا چاہتی ہے۔" انہوں نے بتایا کہ وہ خود آنچل کو اس کے گھر چھوڑنے گئی تھیں، لیکن اس کے بعد وہ کبھی واپس نہیں آئی۔ سنگیتا تاٹے کا کہنا ہے کہ آنچل اپنے چچا کے رابطے میں تھی، لیکن انہوں نے کبھی اس پر کسی قسم کی پابندی عائد نہیں کی۔ سکشم کی والدہ نے مزید بتایا کہ سکشم کے قتل کا صدمہ اس کے والد برداشت نہ کر سکے اور چند ماہ قبل ان کا بھی انتقال ہو گیا۔ اب خاندان میں وہ اکیلی رہ گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آنچل کے ساتھ اب ان کا کوئی رابطہ نہیں ہے اور نہ ہی وہ دوبارہ سسرال واپس آئی ہے۔

روزنامہ
ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताज़ा
13 June 2026

سیٹلائیٹ تصاویر کا تجزیہ ایرانی فوجی اڈوں پر امریکی حملوں سے ہونے والے نقصان کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟

پال براؤن مصنف

سیٹلائٹ تصاویر سے ظاہر ہوتا ہے کہ 50 سے زائد ایرانی فوجی اڈے، جن میں پاسداران انقلاب (IRGC) کا ایک ہیڈکوارٹر بھی شامل ہے، جنگ کے آغاز کے بعد سے امریکی-اسرائیلی حملوں میں نقصان اٹھا چکے ہیں۔ بی بی سی ویریفائی نے تصاویر کا جائزہ لیا ہے جن کے مطابق، ملک بھر کے اڈے امریکی حملوں سے شدید متاثر ہوئے ہیں، جبکہ ماہرین نے فضائیہ کے طیاروں، جنگی بحری جہازوں اور بیلسٹک میزائل تنصیبات کو پہنچنے والے نقصان کی نشاندہی کی ہے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ 28 فروری کو شروع ہونے والے تنازع کے بعد سے انھوں نے ایران بھر میں 13000 سے زائد اہداف کو نشانہ بنایا ہے۔ منگل اور بدھ کی رات خلیج میں ایک امریکی ہیلی کاپٹر مار گرائے جانے کے بعد امریکی اور ایرانی افواج نے تازہ حملوں کا تبادلہ کیا۔ اس سے قبل ایران اور اسرائیل نے بھی ایک دوسرے پر حملے کیے، جن میں اسرائیل نے جنوبی بیروت کے ساتھ ساتھ اسلامی جمہوریہ میں عسکری مقامات کو نشانہ بنایا۔ ایک ماہ سے زائد عرصے سے عارضی جنگ بندی نافذ ہونے کے باوجود، صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گذشتہ ماہ کے آخر میں دعویٰ کیا کہ امریکہ نے 'انھیں (ایران کو) عسکری شکست دے دی ہے۔' انھوں نے اپنی بہو اور فاکس نیوز کی میزبان لارا ٹرمپ کو بتایا، 'ان کی بحریہ مکمل طور پر ختم ہو چکی ہے۔۔۔ 100 فیصد۔' 'فضائیہ بھی مکمل طور پر ختم ہو چکی ہے، 100 فیصد۔' تاہم، ملک بھر میں ایران کے اڈوں پر ہونے والے حملوں کے باوجود، بی بی سی ویریفائی کی جانب سے جائزہ لی گئی کچھ تصاویر سے ظاہر ہوتا ہے کہ تہران اس نازک جنگ بندی کو بعض اہم میزائل مقامات پر سرنگوں کے داخلی راستوں کی مرمت کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ پورے تنازع کے دوران ایرانی فوجی اڈوں کو پہنچنے والے نقصان کے حجم کا تعین کرنا مشکل رہا ہے کیونکہ امریکہ نے خطے کی سیٹلائٹ کوریج کو محدود کرنے کی کوشش کی ہے۔ مارچ میں پینٹاگون نے پلانیٹ سے ایران اور مشرق وسطیٰ کے بیشتر حصوں کی نئی تصاویر کو محدود کرنے کا کہا۔ کمپنی نے اس اقدام کو یہ کہتے ہوئے درست قرار دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنانا چاہتی ہے کہ اس کی تصاویر 'مخالف عناصر کی جانب سے اتحادی اور نیٹو شراکت دار اہلکاروں اور شہریوں کو نشانہ بنانے کے لیے استعمال نہ ہوں۔' تاہم، بی بی سی ویریفائی نے پلانیٹ کی پرانی تصاویر اور دیگر بین الاقوامی فراہم کنندگان کا استعمال کرتے ہوئے ایران بھر میں 51 فوجی مقامات، جن میں فضائی اڈے، بحری سہولیات اور آئی آر جی سی کے کمپاؤنڈ شامل ہیں، کو ہونے والے نقصان کو ریکارڈ کیا۔ یہ تجزیہ غالباً صرف جزوی جائزہ ہے کیونکہ بہت سی ایرانی تنصیبات کی نوعیت خفیہ ہے۔ نجی انٹیلی جنس کمپنی جینس کے اندازے کے مطابق ایران میں مجموعی طور پر 197 فوجی اور آئی آر جی سی کے اڈے موجود ہیں۔ سیٹلائٹ تصاویر سے ظاہر ہوتا ہے کہ درجن سے زائد مقامات پر رن ویز اور طیاروں کو نشانہ بنایا

گیا ہے، جس کے بارے میں ماہرین کا کہنا ہے کہ اس سے امریکہ کو ایرانی فضائی حدود پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے میں مدد ملی ہے۔ 7 مارچ کو مہرآباد بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ہونے والے حملوں میں اس تنصیب کے فوجی حصے میں کم ازکم 17 طیارے تباہ ہو گئے، جبکہ شیراز ایئربیس پر 2 سے 17 اپریل کے درمیان ہونے والے امریکی-اسرائیلی حملوں میں کم ازکم 13 طیاروں کو نشانہ بنایا گیا۔ حملوں میں ایران کے جنگی بحری جہازوں کے بیڑے کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ جنگ کے ابتدائی دنوں میں بندر عباس نیول بیس جو بحریہ کا ہیڈکوارٹر ہے، اس پر ہونے والے حملوں کے دوران متعدد جہازوں اور عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ 4 مارچ کی سیٹلائٹ تصاویر سے ظاہر ہوا کہ ایک متاثرہ جہاز اور بندرگاہ کے انتظامی حصے سے دھواں اٹھ رہا تھا، جبکہ کنارک نیول بیس پر بھی متعدد جہازوں کو شدید نقصان پہنچا۔ اسی دوران، سیٹلائٹ تصاویر سے ظاہر ہوتا ہے کہ تہران کے مشرقی مضافاتی علاقوں میں آئی آر جی سی کے بحری ہیڈکوارٹر اور اس کے جنرل ہیڈکوارٹر کو وسیع نقصان پہنچا ہے۔ بحریہ کے کمانڈر جنرل علی رضا تنگسیری بھی مارچ کے آخر میں ایک اسرائیلی کارروائی میں ہلاک ہو گئے تھے۔ ماہرین نے بی بی سی ویریفائی کو بتایا کہ ان بار بار حملوں میں ایران کی بحریہ اور فضائیہ کو شدید نقصان پہنچنے کے باوجود، تہران اب بھی امریکہ اور اس کے علاقائی اتحادیوں کو نقصان پہنچانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ سکیورٹی فرم گلوبل گارڈین کے زیو فینٹوچ نے کہا، 'ایران کی اپنی دفاعی صلاحیت اس کی روایتی افواج، جیسے اس کی فضائیہ، سے کم اور میزائل یا ڈرون کے ذریعے جوابی حملے کرنے کی صلاحیت سے زیادہ وابستہ ہے۔' تہران نے مشرق وسطیٰ میں بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کے لیے چھوٹے، سستے ڈرون استعمال کیے ہیں، جن میں متعدد امریکی فوجی مقامات بھی شامل ہیں، اور وہ طویل عرصے سے اپنے شاہد ماڈل کو روس جیسے اتحادی ممالک کو برآمد کرتا رہا ہے۔ رینڈ سکول آف پبلک پالیسی کے نیشنل سکیورٹی پروگرام کے ڈائریکٹر رافائیل کوہن نے کہا کہ ایران کے چھوٹے اور تیز رفتار جہازوں پر مشتمل 'مچھروں کا بیڑا' اسے آبنائے ہرمز میں امریکی افواج اور تجارتی جہاز رانی کے لیے خطرہ بنے رہنے کے قابل بنائے گا۔

سیٹلائٹ تصاویر سے ظاہر ہوتا ہے کہ تہران اس نازک جنگ بندی کو اپنے کم ازکم چار بیلسٹک میزائل اڈوں کی مرمت کے لیے بھی استعمال کر رہا ہے۔ تصاویر سے ظاہر ہوتا ہے کہ تبریز میزائل اڈے سے ملبہ ہٹا دیا گیا ہے۔ امریکی-اسرائیلی حملوں سے متاثر ہونے والی سرنگیں بظاہر دوبارہ کھود دی گئی ہیں، اور تصاویر میں تعمیراتی گاڑیوں اور بھاری مشینری جیسی اشیاء بھی نظر آتی ہیں۔ کامران بخاری، جو مڈل ایسٹ پالیسی کونسل کے سینئر فیلو ہیں، نے کہا کہ ایران کی معاشی مشکلات، جو جنگ سے پہلے کی ہیں، اس کی فوجی صلاحیت کو مکمل طور پر بحال کرنے کی کوششوں میں رکاوٹ بن سکتی ہیں۔ انھوں نے کہا، 'ایران کو تعمیر نو کے لیے مختص وسائل میں کمی کا سامنا ہو سکتا ہے کیونکہ اسے بنیادی معاشی حالات کو بہتر بنانے پر بھی توجہ دینا ہوگی۔' فوجی اڈوں کے علاوہ، ملک بھر میں متعدد شہری عمارتیں بھی نشانہ بنیں۔ امریکہ میں قائم ہیومن رائٹس ایکٹوسٹس نیوز ایجنسی (HRANA) کے مطابق، تنازع کے آغاز سے اب تک 1700 سے زائد شہری ہلاک ہو چکے ہیں۔ تاہم، جنگ کی نگرانی کرنے والے امریکی فوجی افسر ایڈمرل بریڈ کوپر نے اس دعوے کو چیلنج کیا ہے کہ شہری ہلاکتوں کی تعداد ہزاروں میں ہے۔ امریکی حملوں میں حکومت کی وفادار اندرونی سکیورٹی فورسز کو بھی نشانہ بنایا گیا، جن میں آئی آر جی سی کے کمپاؤنڈز اور بسیج نیم فوجی دستوں کے اڈے شامل ہیں، یہ ایک رضاکار فورس ہے جسے آئی آر جی سی کنٹرول کرتی ہے اور جسے اکثر اختلاف رائے کو دبانے کے لیے سڑکوں پر تعینات کیا جاتا ہے۔ سیٹلائٹ تصاویر سے ظاہر ہوتا ہے کہ تہران میں اس کا کمانڈ سینٹر 4 مارچ کو ایک حملے میں متاثر ہوا، جبکہ اس سے ملحقہ ایک عمارت حملے میں مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ جنگ کے آغاز میں صدر ٹرمپ نے اشارہ دیا تھا کہ ان کے مقاصد میں سے ایک حکومت مخالف مظاہرین کو نظام کے خلاف بغاوت کے قابل بنانا ہے تاہم بعد میں اس مؤقف کو کم اہمیت دی گئی۔ جینس کے ایک مرکزی تجزیہ کار ریوس سمارٹ نے کہا، 'اس لیے یہ حملے غالباً بنیادی طور پر اُن حالات کے امکانات کو بڑھانے کے لیے کیے گئے تھے جو حکومت کے خاتمے کا باعث بن سکتے ہیں، جو کہ اسرائیل اور کسی حد تک امریکہ کا مقصد تھا۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'ایسا اقدام کسی بھی حکومت کے خاتمے میں نچلی سطح سے مدد فراہم کرنے کے لیے ضروری ہوتا ہے اور یہ دسمبر 2025 سے جنوری 2026 تک ہونے والے احتجاج اور فسادات کے پس منظر میں سامنے آتا ہے، جنھیں ایران کی اندرونی سکیورٹی فورسز نے سختی سے کچل دیا تھا۔' جنگ بندی کے دوران ایران اور امریکہ کے درمیان خطے میں حملوں کا تبادلہ جاری رہا۔ گذشتہ ہفتے بی بی سی ویریفائی نے انکشاف کیا کہ تہران نے جنگ کے آغاز کے بعد سے کم ازکم 20 امریکی فوجی مقامات کو نقصان پہنچایا ہے۔ یہ حملے آٹھ ممالک میں قائم امریکی اڈوں اور میزبان ممالک کے ساتھ مشترکہ سہولیات کو نشانہ بناتے رہے، جس سے جدید فضائی دفاعی نظام، ایندھن بھرنے والے طیاروں اور ریڈار سسٹمز کو لاکھوں ڈالر کا نقصان پہنچا۔ اسی ہفتے آبنائے ہرمز میں گشت کرنے والے ایک ہیلی کاپٹر کو بھی مار گرایا گیا۔ جواب میں امریکہ نے بدھ کے روز کہا کہ اس نے جنوبی ایران میں فوجی، نگرانی اور ریڈار مقامات کو نشانہ بناتے ہوئے 'دفاعی نوعیت کے حملوں' کی ایک لہر مکمل کی ہے۔ اس کے ردعمل میں تہران نے بحرین، کویت اور اردن میں امریکی فوجی اثاثوں کو نشانہ بناتے ہوئے سلسلہ وار حملے کیے۔

(بی بی سی اردو)

روس میں مسلم علماء کی گرفتاریاں:

پوتن کا رہائشی عمارتوں میں عبادات کو ممنوع قرار دینے کا متنازع بل کیا ہے؟

کلیئر ڈیننگ

رواں برس مئی میں روسی سکیورٹی فورسز نے متعدد مسلمان علما اور کمیونٹی کے نمائندوں کو حراست میں لیا۔ ملک کے سرکاری میڈیا میں ان گرفتاریوں کی محدود کوریج ہوئی تاہم آن لائن ان گرفتاریوں کے بارے میں مختلف بیانیے سامنے آئے۔ انتہا پسند دائیں بازو کے اداروں اور چینلز کے نزدیک یہ گرفتاریاں اس مہم کے آغاز کی علامت تھیں، جس کا طویل عرصے سے انتظار کیا جا رہا تھا۔ ان اداروں کے مطابق اس مہم کا مقصد کریملن کے حمایت یافتہ ادارے سپرچول بورڈ آف مسلمز (ڈی یو ایم) کو ختم کرنا ہے۔ روس سے باہر کام کرنے والے میڈیا اداروں کے مطابق یہ اقدامات روس میں اسلاموفوبیا میں اضافے کا اشارہ دیتے ہیں، جہاں بہت سے افراد ایک متنازع نئے قانون، جو رہائشی عمارتوں میں اجتماعی عبادات کو ممنوع قرار دینے کے لیے بنایا جا رہا ہے، کو بھی اس کی ایک مثال قرار دیا ہے۔ بی بی سی مانیٹرنگ نے ان گرفتاریوں کی لہر، مقامی علما کے ردعمل اور روس میں مسلم برادریوں کے لیے اس کے ممکنہ معنی کا جائزہ لیا۔ مئی 2026 میں روسی سکیورٹی فورسز کی جانب سے مبینہ طور پر آٹھ مسلمان علما اور کمیونٹی کے نمائندوں کو حراست میں لیا گیا۔ ان میں سے کم ازکم ایک کو بعد میں رہا کر دیا گیا۔ ان میں کاریلیہ کے سابق مفتی وسام بردویل بھی شامل تھے۔ سرکاری خبر رساں ادارے طاس کے مطابق بردویل کو 14 مئی کو شیریمیٹیو ایئرپورٹ پر مبینہ طور پر 'پولیس کی نافرمانی' کرنے کے الزام میں 15 دن قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ مقامی خبر رساں ادارے فورٹانگا کے مطابق روسی ایجنسی ایف ایس بی نے 12 مئی کو بردویل کے نائب احمد تانگلیف کو بھی حراست میں لیا۔ مقبول روسی نیوز سائٹ لینٹا ڈاٹ آر یو کے مطابق جمہوریہ موردوویا کے مفتی رائل آسایونو کو 19 مئی کو 'رشوت' طلب کرنے کے شبہے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ اس رپورٹ میں روس کے سپرچول بورڈ آف مسلمز کے ایک اعلیٰ سطحی ذریعے کا حوالہ دیا گیا تھا۔ 23 مئی کو کاروباری روزنامہ کومیرسانت نے عدلیہ کے پریس آفس اور نامعلوم تفتیش کاروں کے حوالے سے حراست میں لیے گئے افراد کی ایک طویل فہرست بھی شائع کی تھی۔ کومیرسانت کے مطابق سینٹرلائزڈ مذہبی تنظیم 'مسلم کمیونٹی آف دی نارتھ ویسٹ' کے سابق چیئرمین محمد کھینی کو سینٹ پیٹرزبرگ میں ان کے ایک رشتہ دار اور روس کے علاقے ساراتوو کے نائب مفتی ال خیخ نضال عوادالله احمد کے ساتھ حراست میں لیا گیا۔ اس ویب سائٹ نے مزید چار گرفتار افراد کے ناموں کے ابتدائی حروف اور خاندانی نام بھی درج کیے، جنھیں تحقیقاتی ادارے ایجنٹسٹوو نے تاتارستان، مرمانسک اور پیٹروزاوڈسک میں مسلم کمیونٹی مراکز کے نمائندوں کے طور پر شناخت کیا۔ ان افراد کو مختلف الزامات کے تحت حراست میں لیا گیا، جن میں 'رشوت' سے لے کر 'نافرمانی' جیسے الزامات شامل ہیں تاہم بلاگرز اور بعض میڈیا اداروں نے اس سے زیادہ سنگین الزامات بھی عائد کیے ہیں۔ 23 مئی کو مبینہ طور پر ایسے مقدمات کا مواد دیکھنے کا دعویٰ کرنے والے کاروباری روزنامہ کومیرسانت کے مطابق کئی ملزمان پر الزام عائد کیا گیا کہ انھوں نے 'اخوان المسلمون' میں شمولیت اختیار کی۔ 'اخوان المسلمون' پر روس نے سنہ 2003 میں پابندی عائد کی تھی۔ معروف سرکاری ٹی وی پراپیگنڈسٹ رسلان اوستاشکو نے بھی 'اخوان المسلمون' سے متعلق اس دعوے کو دہرایا اور علما کو ایک نئے 'ففتھ کالم' کے طور پر پیش کیا، جو غیر ملکی خفیہ ایجنسیوں اور یورپی یونین کے اداروں کے ساتھ تعاون کر رہی ہے۔ انھوں نے دھمکی آمیز انداز میں کہا کہ 'یہ سوال بڑھتا جا رہا ہے کہ آیا یہ ایک مذہبی سٹرکچر ہے یا بیرون ملک سے کنٹرول کیا جانے والا ایک دہشت گرد نیٹ ورک؟' متوقع طور پر انتہا پسند دائیں بازو کے چینلز نے ان گرفتاریوں کی خبروں کا خیر مقدم کیا اور ریاست کی جانب سے ڈی یو ایم کے خلاف ممکنہ کریک ڈاؤن کے خیال پر واضح جوش و خروش کا اظہار کیا۔

انتہا پسند دائیں بازو کے چینل 'سنز آف مونارکی' نے 19 مئی کو لکھا کہ 'بہادر روسی سکیورٹی فورسز نے بالآخر اشتعال انگیزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی، جو روس میں مختلف مذاہب کے درمیان اختلافات کو ہوا دے رہے ہیں۔' اس نے مزید کہا 'مجھے امید ہے کہ یہ بس شروعات ہے!' 21 مئی کو بلاگر یوری باراںچک کی ایک خاصی توہین آمیز پوسٹ میں کہا گیا: 'آرتھوڈوکس روس کی بتدریج 'حلالائزیشن' اور 'نقابائزیشن' کے حامی یہ شدت پسند لوگ کافی عرصے سے جیل کی سیر کے منتظر تھے۔۔۔ ایسا لگتا ہے کہ حکام میں کسی کو اچانک اس خطرے کی سطح اور وسعت کا اندازہ ہو گیا۔' مسلمان علما کے خلاف دائر مقدمات میں سے سب سے نمایاں ایک مقدمہ 29 مئی کو سامنے آیا۔ یہ معاملہ ڈی یو ایم کے چیئرمین مفتی راویل غینوتدین کے پہلے نائب دامیر مخیتدینوف سے متعلق تھا، جن پر 'نفرت یا عداوت کو بھڑکانے' کا الزام عائد کیا گیا، جیسا کہ کاروباری روزنامہ آر بی سی نے رپورٹ کیا۔ تین دن بعد کاروباری اخبار ویدوموستی نے کہا کہ مخیتدینوف پر 'منگول-تاتار دور' کی پینٹنگز کی نمائش پر 150000 روبل (تقریباً 2040 ڈالر) کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ اس نے ریاستی میسنجر میکس پر ماسکو سٹی کورٹس آف جنرل جورسڈکشن کی جانب سے شائع کردہ ایک پوسٹ کا حوالہ دیا۔ یہ پینٹنگ، جو گذشتہ برس ایک انٹرویو کے دوران ان کے دفتر کی دیوار پر لگی دیکھی گئی تھی، 1223 کی جنگِ کالکا کو ظاہر کرتی تھی، جو مشرقی یورپ پر پہلے منگول حملے کے حوالے سے ایک اہم موڑ تھا۔ اس پر بلاگرز، شدت پسند قوم پرستوں اور حتیٰ کہ بعض سرکاری عہدیداروں کی جانب سے بھی تنقید سامنے آئی، جن میں سے کچھ نے اس پینٹنگ کو 'روس مخالف' قرار دیا اور کریملن سے وابستہ ڈی یو ایم کو 'انتہا پسند' تنظیم تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا۔ مخیتدینوف نے ابتدا میں روس مخالف ہونے کے الزامات کو مسترد کیا اور اس پینٹنگ کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ 'گولڈن ہورڈ' (13ویں صدی میں منگول سلطنت کی جانشین ریاست) نے 'روسی سرزمین کے اتحاد، روسی ریاست کے قیام اور روس کے ایک کثیر نسلی اور کثیر مذہبی ریاست کے طور پر ارتقا' میں اہم کردار ادا کیا۔ بعد میں انھوں نے اپنا مؤقف بدل لیا۔ سنہ 2025 میں جب اس پینٹنگ کے حوالے سے تنازع پہلی بار سامنے آیا، تو ڈی یو ایم کی سرکاری ویب سائٹ پر جاری ایک بیان میں مخیتدینوف نے کہا کہ 'میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اس تصویر کو عوامی نظر سے ہٹا دیا جائے۔ اس کی جگہ اب عظیم محبِ وطن جنگ [نازی جرمنی کے خلاف سوویت یونین کی جنگ] کے واقعات سے متعلق ایک تصویر لگائی جائے گی۔' ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جدید روس کی شمولیت پسندی کو اجاگر کرنے کی کوشش میں، مخیتدینوف نے ریاست کے تاریخی بیانیے پر اجارہ داری کے اصول سے انحراف کیا۔ اقتدار میں رہتے ہوئے صدر ولادیمیر پوتن نے روسی شناخت کو اس چیز کے گرد منظم کرنے کی کوشش کی ہے جسے وہ سلاوی اقوام کے 'مشترکہ تاریخی اور روحانی دائرے' کے طور پر دیکھتے ہیں، اور اس عمل میں روسیوں، یوکرینیوں اور بیلاروسیوں کے درمیان امتیازات کو مدہم کر دیا گیا۔ 'سلاوی' ورثے پر مبنی اس تصورِ روس سے مختلف نسلی اور مذہبی شناختوں کے لیے جگہ محدود ہو جاتی ہے اور غالب امکان ہے کہ اس سے اسلام مخالف ایجنڈے رکھنے والی شدت پسند قوم پرست تحریکوں کو تقویت ملتی ہے۔

روس کے سپرچول بورڈ آف مسلمز (ڈی یو ایم) نے گرفتاریوں کی خبروں کے مین سٹریم میڈیا میں آنے کے باوجود بھی تقریباً خاموشی اختیار کیے رکھی۔ 21 مئی کو کریملن نواز ویب سائٹ لینٹا ڈاٹ آر یو پر شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق تنظیم کے ایک گمنام ذریعے نے کہا کہ انھیں نہ تو 'بڑی تعداد میں گرفتاریوں' کی کوئی علامات نظر آتی ہیں اور نہ ہی کسی 'مسلم مخالف مہم' کے آثار۔ دوسری جانب موردوویا کے نائب مفتی راشد عبدراشیتوف نے 20 مئی کو جاری ایک بیان میں اپنے ساتھی رائل آسایونو کی گرفتاری کے بعد ان کا دفاع کرتے ہوئے اس واقعے کو 'غلط فہمی' قرار دیا۔ کئی ہفتوں بعد ڈی یو ایم کے سربراہ راویل غینوتدین نے بالآخر ان رپورٹس کے حوالے سے باضابطہ بیان جاری کیا۔ انھوں نے 8 جون کو کہا کہ 'ہم بعض میڈیا اطلاعات اور بلاگرز کی جانب سے کیے گئے ان دعووں کو قطعی طور پر مسترد کرتے ہیں کہ روس کا سپرچول بورڈ آف مسلمز مبینہ طور پر انتہا پسندی، شدت پسندی، غیر ملکی اثر و رسوخ اور نسلی کشیدگی سے منسلک ہے۔' انھوں نے کہا کہ ڈی یو ایم کو انتہا پسندی کا مرکز بنا کر پیش کرنے کی 'کوشش' تفرقہ پیدا کر رہی ہے اور بیرونی مخالفین کے مفادات کو تقویت دے رہی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ غینوتدین کے بیان میں گرفتاریوں، حراستوں یا انتظامی الزامات کا بالکل کوئی ذکر نہیں تھا۔ انھوں نے صرف یہ اعادہ کیا کہ تنظیم 'وفاقی اور علاقائی حکام کے ساتھ تعاون' کے لیے تیار ہے۔ یہ بات غیر معمولی نہیں کیونکہ اس رہنما کی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ دیرینہ وابستگی رہی ہے۔ مئی کے اوائل میں راویل غینوتدین نے صدر پوتن سے ایک بل کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اپیل کی تھی، جو مؤثر طور پر رہائشی عمارتوں میں مذہبی اجتماعات اور اجتماعی نماز پر پابندی عائد کرتا ہے۔ یہ بل 2024 میں پیش کیا گیا تھا اور اسے حکمران جماعت کے نمایاں سیاستدانوں جیسے پیوتر ٹالسٹوی، سینئر رکن پارلیمان سرگئی میرونوف اور ایل ڈی پی آر کے رہنما لیونیڈ سلوتسکی کی حمایت حاصل ہوئی۔ جلاوطن اخبار نوو ایا گزیٹا نے 11 مارچ کو پیشگوئی کی تھی کہ 'اس کا مطلب ہے کہ اس بار بل کے منظور ہونے کے امکانات 100 فیصد ہیں۔' غینوتدین نے 6 مئی کو پوتن کو لکھے گئے ایک کھلے خط میں کہا کہ 'اس بات کا مطلب یہ ہے کہ صرف رجسٹرڈ رہائشی ہی اپارٹمنٹس میں عبادت کر سکیں گے، اگر آپ رشتہ داروں یا دوستوں کے ساتھ ان کے گھر جا کر عبادت کریں تو بھی ممکنہ طور پر قانون کی خلاف ورزی ہو سکتی ہے۔' انھوں نے کہا کہ یہ آئینی حق عبادت کی خلاف ورزی ہے اور اس سے 'انتہا پسندی' کو فروغ مل سکتا ہے۔ انھوں نے یہ بھی عندیہ دیا کہ یہ بل ملک کی مسلم کمیونٹیز کو غیر منصفانہ طور پر نشانہ بناتا ہے کیونکہ مسلمانوں کے لیے عبادت کے عوامی مقامات کی 'کمی' ہے اور حکام کی جانب سے مساجد، ثقافتی مراکز اور عبادت گاہوں کی تعمیر کے اجازت نامے دینے سے انکار کیا جاتا رہا ہے۔ جلاوطن ادارے نووایا گزیٹا یوروپا نے کہا کہ اس بل میں 'تارکین وطن مخالف جھکاؤ' پایا جاتا ہے اور 2023 میں ملک بھر میں مسلم عبادت گاہوں پر ہونے والی چھاپہ مار کارروائیوں کی ایک سلسلہ کی یاد دہانی کروائی، جہاں مشتبہ تارکین وطن کو اکثر پکڑ کر براہِ راست فوجی رجسٹریشن اور بھرتی کے دفاتر منتقل کر دیا جاتا تھا۔ 22 مئی کو جلاوطن چینل دوجد ٹی وی کے اینکر میخائل فشمان نے بظاہر غینوتدین کے احتجاجی خط اور بعد میں ہونے والی گرفتاریوں کے درمیان تعلق جوڑا۔

روس میں دو کروڑ سے زائد مسلمان آباد ہیں، جو یورپ کی سب سے بڑی مسلم آبادی ہے اور ان کی اکثریت ملک کے شمالی قفقاز اور وولگا کے علاقوں میں رہتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ صدر پوتن اس آبادیاتی حقیقت کو اس وقت استعمال کرتے ہیں جب یہ ان کے لیے مفید ہو۔ مثلاً سعودی وفود یا 2026 کے سینٹ پیٹرزبرگ انٹرنیشنل اکنامک فورم میں 'معزز مہمانوں' سے گفتگو کے دوران۔ تاہم کریملن اور مسلم شہریوں کے درمیان تعلق ہمیشہ سے پیچیدہ رہا۔ سوویت یونین کے خاتمے کے بعد ابھرنے والی علیحدگی پسند جنگوں کے بعد، پوتن نے روس کی مسلم اکثریتی جمہوریاؤں میں حکمرانی کے ڈھانچے قائم کیے۔ شاندار مساجد کے منصوبوں کی مالی اعانت اور چیچنیا کے سربراہ رمضان قادیروف جیسے ہم آہنگ رہنماؤں کی تعیناتی کے ذریعے حکام نے مذہبی ہم آہنگی کی تصویر پیش کرنے کی کوشش کی۔ ریاستی پالیسی کے مطابق روس میں مسلم اداروں نے (جیسے ڈی یو ایم) مادی اور نظریاتی طور پر یوکرین میں روس کی جنگی کوششوں کی حمایت کی۔ اسی دوران، پوتن کی جنگ کے پرجوش حامی 'آرتھوڈوکس روس' کے ایک واحد تصور سے مزید وابستہ ہوتے جا رہے ہیں۔ ایک گمنام اسلامی سکالر نے 21 مئی کو آزاد ادارے ڈوکسا کو بتایا: 'اسلاموفوبیا اور مہاجر مخالف جذبات پہلے بھی موجود تھے لیکن جنگ ایک واضح سنگِ میل ثابت ہوئی۔' ماضی میں روس میں مذہبی تنوع کی قیمت سیاسی اطاعت کی صورت میں ادا کی جاتی تھی۔ جیسا کہ جلاوطن نووایا گزیٹا یوروپا نے اشارہ دیا، حالیہ گرفتاریوں کی لہر اس بات پر سوال اٹھاتی ہے کہ آیا وہ وفاداری اب بھی کافی ہے۔

(بی بی سی اردو)

جدید اور قابل تجدید توانائی کی وزارت ہوا کے عالمی دن 2026 سے متعلق کانفرنس کی میزبانی کرے گی

گوا۔ 12 رجون۔ ایم این این۔ جدید اور قابل تجدید توانائی کی وزارت (ایم این آر ای) 15 جون 2026 کو گوا میں عالمی ونڈ ڈے 2026 کانفرنس کی میزبانی کرے گی، جس کا موضوع" ہوا سے پیدا ہونے والی توانائی: امنگ سے لے کر تیز رفتار ترقی تک" ہے۔ اس تقریب میں نئی اور قابل تجدید توانائی اور صارفین کے امور، خوراک اور عوامی تقسیم کے مرکزی وزیر جناب پرہلاد جوشی ،وزارت، مرکزی بجلی اتھارٹی (سی ای اے) سولر انرجی کارپوریشن آف انڈیا (ایس ای سی آئی) بھارتی قابل تجدید توانائی کی ترقی کی ایجنسی (آئی آر ای ڈی اے) نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ونڈ انرجی (این آئی ڈبلیو ای) گرڈ انڈیا، سرکردہ ریاستی حکومتوں، اور انڈین ونڈ ٹربائن مینوفیکچررز ایسوسی ایشن (آئی ڈبلیو ٹی ایم اے) ڈبلیو آئی پی پی اے، اور آئی ڈبلیو پی اے سمیت صنعتی اداروں کے سینئر نمائندوں کے ساتھ شرکت کریں گے۔ ہندوستان دنیا کا چوتھا سب سے بڑا ہوا سے پیدا ہونے والی توانائی کی مارکیٹ بن گیا ہے۔ 2030 تک 100 گیگاواٹ اور 2035 تک 155 گیگاواٹ کے ہدف کے ساتھ، ہوا سے پیدا ہونے والی توانائی ہندوستان کے 500 گیگاواٹ غیر فوسل صلاحیت اور 2070 تک خالص صفر اخراج کے ہدف کے لیے اہمیت کا حامل ہے۔" ہوا سے پیدا ہونے والی توانائی ہندوستان کی قابل تجدید حکمت عملی میں مرکزی حیثیت کی حامل ہے، اور 26-2025 میں ریکارڈ 1.6 گیگاواٹ کا اضافہ ظاہر کرتا ہے کہ مضبوط پالیسی اور صنعتی تعاون سے کیا حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اگلا مرحلہ تیز رفتاری کا مطالبہ کرتا ہے۔ ہوا کا عالمی دن 2026 کے موقع پر، توجہ عزائم سے عمل درآمد کی طرف منتقل ہونی چاہیے، کیونکہ ہندوستان بھی عالمی برآمدی مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے خود کو تیار رکھتا ہے۔

ورقِ تازہ

13 June 2026

ادار یہ

چچا سام کسی کے دوست نہیں!

مشرق وسطیٰ کے انتہائی حساس اور تجارتی اعتبار سے اہم ترین بحری راستوں پر ہندوستانی جہازوں کا نشانہ بننا ایک ایسا سنگین واقعہ ہے جس نے عالمی سطح پر آزادانہ جہاز رانی کے تصور کو شدید ٹھیس پہنچائی ہے۔ آٹھ سے گیارہ جون کے درمیانی عرصے میں خلیج عمان کے قریب یکے بعد دیگرے تین ہندوستانی تجارتی جہازوں ایم ٹی میریویکس، ایم ٹی سیٹیبیلو اور ایم ٹی جل ویر پر ہونے والے امریکی میزائل حملے کسی بھی طور پر معمولی حادثات قرار نہیں دیے جا سکتے۔ ان حملوں کے نتیجے میں ایم ٹی سیٹیبیلو پر سوار تین ہندوستانی ملاحوں کی ہلاکت نے ملکی سطح پر ایک شدید اضطراب کو جنم دیا ہے۔ عمان کی رائل نیوی کی معاونت سے اگرچہ بقیہ عملے کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے، مگر ایک مستحکم اور عالمی طاقت ہونے کے دعویدار ملک کے شہریوں کا اس طرح نشانہ بننا ریاستی تحفظ کے دعووں پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے۔ اس پورے سانحے کا سب سے حیران کن زاویہ یہ ہے کہ یہ حملے کسی بحری قزاق، باغی گروہ یا تسلیم شدہ دشمن کی جانب سے نہیں ہوئے، بلکہ اس ملک کی جانب سے کیے گئے ہیں جسے موجودہ حکومت عالمی سطح پر اپنا سب سے قریبی اور قابل اعتماد اسٹریٹجک پارٹنر قرار دیتی ہے۔ امریکہ کی جانب سے غیر فوجی، تجارتی اور سویلین جہازوں پر میزائل داغنا بین الاقوامی قوانین اور آزادانہ جہاز رانی کے عالمی معاہدوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ یہ واقعات اس بیانیے کو بھی بری طرح مجروح کرتے ہیں جس میں امریکی بالادستی کو عالمی سمندری تجارتی راستوں کے تحفظ کا ضامن مانا جاتا ہے۔ جب دوست ممالک کے جدید ترین ہتھیار ہی تجارتی جہازوں کے لیے موت کا پروانہ بننے لگیں، تو عالمی تجارتی نظام اور بین الاقوامی تعلقات کی بنیادیں ہی متزلزل ہو جاتی ہیں۔ معاشی اور تجارتی نقطہ نگاہ سے دیکھا جائے تو آبنائے ہرمز اور خلیج عمان کا خطہ عالمی توانائی اور سپلائی چین کی شہ رگ کی حیثیت رکھتا ہے۔ دنیا بھر کی تیل کی ترسیل کا ایک بہت بڑا حصہ اسی سمندری راستے سے گزرتا ہے اور ان پانیوں میں ہونے والی کوئی بھی کشیدگی براہ راست عالمی منڈیوں میں عدم استحکام پیدا کرتی ہے۔ ہندوستانی ملاح اور بحری عملہ عالمی جہاز رانی کی صنعت کا ایک انتہائی اہم اور محنتی جزو ہے۔ اگر ان سمندری راستوں کو فوری طور پر غیر عسکری اور محفوظ نہیں بنایا گیا، تو اس کے تباہ کن اثرات نہ صرف ملکی معیشت پر پڑیں گے بلکہ بیرون ملک اور بین الاقوامی پانیوں میں خدمات انجام دینے والے ہزاروں ملاحوں کا روزگار اور زندگیاں مستقل خطرے میں رہیں گی۔ ایک عام ملاح کی زندگی سمندر کی بے رحم موجوں اور تنہائیوں سے عبارت ہوتی ہے، جو محض اپنے خاندان کی کفالت اور ملکی معیشت کا پہیہ چلانے کے لیے مہینوں تک خشکی سے دور رہتا ہے۔ آدتیہ شرما، شیوانند چورسیا اور پٹنالا سریش جیسے نوجوان اسی کٹھن جدوجہد کا حصہ تھے جو عالمی طاقتوں کی جغرافیائی کشمکش کی بھینٹ چڑھ گئے۔ حکومت کی جانب سے ان متاثرہ خاندانوں کے لیے دس لاکھ روپے کی مالی امداد کا اعلان اگرچہ ایک دفتری کاروائی کے طور پر تو درست ہو سکتا ہے، مگر یہ رقم ان انمول انسانی جانوں کا متبادل ہرگز نہیں ہو سکتی جو کسی تجارتی جہاز پر دورانِ ڈیوٹی اندھی فائرنگ کا نشانہ بن گئیں۔ شہریوں کی جان کی حرمت کا تقاضا یہ ہے کہ ریاست ان کے خون کو اتنی سستی قیمت پر فراموش نہ ہونے دے اور عالمی سطح پر اس کا کڑا احتساب طلب کرے۔

بین الاقوامی اداروں اور اقوام متحدہ کے رویے پر بھی ایک طویل اور سنجیدہ بحث کی ضرورت ہے۔ جب بھی دنیا کے کسی خطے میں کوئی کمزور یا ترقی پذیر ملک بین الاقوامی قوانین کی ذرا سی بھی خلاف ورزی کرتا ہے، تو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور انسانی حقوق کے علمبردار ادارے فوری طور پر حرکت میں آ جاتے ہیں اور پابندیوں کی دھمکیاں دی جانے لگتی ہیں۔ اس کے برعکس جب ایک سپر پاور کے میزائل کھلے سمندر میں نہتے تجارتی عملے کا خون بہاتے ہیں، تو عالمی برادری پر ایک پراسرار اور مجرمانہ خاموشی طاری ہو جاتی ہے۔ ہندوستان نے اگرچہ یہ معاملہ اقوام متحدہ میں اٹھایا ہے، لیکن ان عالمی اداروں کے دہرے معیار نے ان کی غیر جانبداری اور افادیت کو مکمل طور پر بے نقاب کر دیا ہے۔ حکومت ہند اور وزارت خارجہ کی جانب سے ان واقعات پر ظاہر کیا جانے والا ردعمل بظاہر سفارتی قواعد کے عین مطابق ہے۔ نئی دہلی میں امریکی سفارت خانے کے قائم مقام سفیر کو طلب کر کے باضابطہ احتجاج ریکارڈ کروانا اور سفارتی دباؤ بڑھانا درست اقدامات ہیں، تاہم مسلسل تین دن تک ایک ہی نوعیت کے حملوں کا جاری رہنا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ محض سفارتی احتجاج اور زبانی مطالبات متعلقہ طاقتوں کو فوری طور پر روکنے میں ناکام رہے ہیں۔ سفارت کاری صرف بیانات جاری کرنے اور پریس بریفنگ دینے کا نام نہیں، بلکہ اس کا اصل مقصد اپنے شہریوں کی زندگیوں کے گرد ایک ایسا حفاظتی حصار قائم کرنا ہوتا ہے جسے کوئی بھی بیرونی طاقت عبور کرنے کی جرات نہ کر سکے۔ اس گھمبیر صورتحال نے ملکی سیاست کے اندرونی استحکام کو بھی ایک کڑے امتحان میں ڈال دیا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں بالخصوص انڈین نیشنل کانگریس نے بجا طور پر حکومتی پالیسیوں کے عملی نتائج پر سوالات اٹھائے ہیں۔ یہ مطالبہ نہایت معقول ہے کہ خطے کی اس تیزی سے بدلتی ہوئی جغرافیائی اور سیاسی کشیدگی سے نمٹنے کے لیے پارلیمنٹ کو اعتماد میں لیا جائے اور ایک جامع، شفاف اور ٹھوس حکمت عملی قوم کے سامنے رکھی جائے۔ خارجہ پالیسی اور ملکی سلامتی کے معاملات کو محض چند محکموں کے بند کمروں تک محدود رکھنے کے بجائے اس پر وسیع تر قومی اور سیاسی اتفاق رائے پیدا کرنا وقت کا اہم ترین تقاضا ہے۔ یہ وقت ہندوستانی ریاست کی تزویراتی خود مختاری کے دعووں کی عملی آزمائش کا بھی ہے۔ بین الاقوامی تعلقات میں دوستی کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہونا چاہیے کہ ہم اپنے شہریوں کے خون کو استعماری طاقتوں کے عسکری تجربات یا ان کی حاکمانہ سوچ کی بھینٹ چڑھنے دیں۔ ریاست کو اپنی مکمل سفارتی اور بحری قوت کا استعمال کرتے ہوئے امریکہ پر یہ واضح کرنا ہوگا کہ تجارتی جہازوں کی سلامتی پر کسی قسم کا کوئی مفاہمانہ رویہ اختیار نہیں کیا جائے گا اور اس کھلی جارحیت کے ذمہ داروں کا تعین کر کے انہیں بین الاقوامی کٹہرے میں لایا جائے گا۔ ایک زندہ اور خوددار قوم اپنے شہریوں کی لاشوں پر محض تعزیتی بیانات کو کافی نہیں سمجھتی۔ حکومت کو اب روایتی بیان بازی سے آگے بڑھ کر ایک ایسا لائحہ عمل مرتب کرنا ہوگا جو بین الاقوامی سمندری راستوں پر ہندوستانی پرچم یا عملے والے جہازوں کی مکمل حفاظت کی ضمانت دے سکے۔ خواہ اس کے لیے بحریہ کے گشتی مشنز میں اضافہ کرنا پڑے یا ہم خیال ممالک کو ساتھ ملا کر ایک مؤثر بحری حفاظتی اتحاد تشکیل دینا پڑے۔

حاجی محمد مکی سیٹھ کی عیادت کے لیے حضرت مولانا حلیم اللہ قاسمی کی قیادت میں وفد مالیگاؤں روانہ

ممبئی/مالیگاؤں : ۱۲؍جون (نمائندہ خصوصی): جمعیۃ علماء مالیگاؤں کے نائب صدر، معروف سماجی و ملی شخصیت الحاج محمد مکی سیٹھ (مالیگاؤں) کی عیادت اور مزاج پرسی کے لیے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر حضرت مولانا حلیم اللہ قاسمی کی قیادت میں ایک وفد آج بعد نمازِ جمعہ مالیگاؤں کے لیے روانہ ہوا۔ وفد میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے خازن حضرت مولانا اشتیاق احمد صاحب قاسمی، ناظمِ تنظیم مفتی حفیظ اللہ قاسمی، جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے آفس سکریٹری الحاج حافظ محمد عارف انصاری اور حافظ نور الدین خان شامل ہیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق الحاج محمد مکی سیٹھ گزشتہ کافی دنوں علیل ہیں، اسی کے پیشِ نظر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی قیادت نے ان کی عیادت اور خیریت دریافت کرنے کا فیصلہ کیا، وفد مالیگاؤں مکی منزل نیاپورہ پہنچ کران کی مزاج پرسی کرے گا صحت یابی کے لیے دعا کرے گا اور اہلِ خانہ سے ملاقات بھی کرے گا۔ روانگی کے موقع پر حضرت مولانا حلیم اللہ قاسمی نے کہا کہ مکی خانوادہ علماء کا قدرداں اور مہمان نواز رہا ہے اور حاجی محمد مکی سیٹھ کے والد گرامی الحاج مصطفیٰ مکی سیٹھ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے نائب صدر رہ چکے ہیں۔ یہ خانوادہ عرصۂ دراز سے جمعیۃ علماء سے وابستہ ہے اور مختلف النوع ملی، سماجی ورفاہی سرگرمیوں میں سرگرم عمل ہے، الحاج محمد مکی سیٹھ کی خدمات قابل قدر ہیں ان کی علالت کی خبرسن کرتمام ذمہ داران اور کارکنان کو تشویش لاحق ہوئی چنانچہ اسی جذبۂ اخوت و ہمدردی کے تحت وفدان کی عیادت کے لیے روانہ ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلام نے بیمار پرسی اور عیادت کو بڑی اہمیت دی ہے، عیادت سے نہ صرف بیمار کی دلجوئی ہوتی ہے بلکہ باہمی محبت، اخوت اور اتحاد کو بھی فروغ ملتا ہے۔ وفد کی جانب سے حاجی محمد مکی سیٹھ کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے خصوصی دعائیں بھی کی جائیں گی۔ وفد نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے ذمہ داران، کارکنان اور وابستگان سے بھی حاجی محمد مکی سیٹھ کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کے اہتمام کی درخواست کی ہے۔

تھانے-تلاوپالی قتل کے بعد کانگریس کا انتظامیہ پر حملہ

شہر میں بڑھتے جرائم، منشیات اور سماج دشمن عناصر کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ

تھانے: ۱۲؍جون (آفتاب شیخ): تھانے شہر کے مصروف ترین تفریح مقام تلاوپالی علاقے میں پیش آئے قتل کے سنسنی خیز واقعہ کے بعد تھانے شہر (ضلع) کانگریس نے شہر میں بگڑتی ہوئی امن وامان کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ کے خلاف سخت موقف اختیار کیا ہے۔ کانگریس نے الزام عائد کیا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر اور منشیات فروشوں کے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ کے سبب شہری خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں اور شہر میں خوف کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ واقعہ کے پس منظر میں کانگریس کے ایک وفد نے پولیس انتظامیہ، تھانے میونسپل کارپوریشن اور تجاوزات محکمہ کے افسران کے ساتھ تلاوپالی علاقے کا مشترکہ معائنہ کیا۔ وفد نے علاقے میں مشتبہ سرگرمیوں، منشیات کے عادی افراد، منشیات فروشوں اور سماج دشمن عناصر کے خلاف فوری اور مؤثر کارروائی کا مطالبہ کیا۔ کانگریس رہنماؤں کا کہنا تھا کہ تلاوپالی جیسے مصروف اور اہم عوامی مقام پر قتل کا واقعہ شہریوں کے تحفظ کے حوالے سے سنگین سوالات کھڑے کرتا ہے۔ کانگریس نے مطالبہ کیا کہ علاقے میں چوبیس گھنٹے پولیس کی تعیناتی، گشت میں اضافہ، سی سی ٹی وی نظام کو مزید مؤثر بنانے اور منشیات کے خلاف خصوصی مہم چلانے کے اقدامات فوری طور پر کیے جائیں۔ کانگریس پارٹی کا کہنا ہے کہ تھانے کے شہریوں کے تحفظ کے ساتھ کسی قسم کا سمجھوتہ قبول نہیں کیا جائے گا اور انتظامیہ کو جرائم اور منشیات مافیا کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے۔ اس موقع پر تھانے شہر (ضلع) کانگریس کے صدر راہل پینگلے نے کہا کہ "مجرموں کی دہشت اور شہریوں کے خوف کی تصور تھانے والوں کو قبول نہیں۔ اگر انتظامیہ نہیں جاگی تو کانگریس انہیں جگائے بغیر نہیں رکے گی۔" انہوں نے خبردار کیا کہ اگر مطالبات کو نظرانداز کیا گیا اور شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے میں ناکامی برقرار رہی تو کانگریس عوامی سطح پر بھرپور تحریک شروع کرے گی۔ معائنہ دورے میں کانگریس کے عہدیداروں، کارکنوں اور مقامی شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

معروف عالم دین مولانا ڈاکٹر عزیر احمد القاسمی صاحب علیل، دعاؤں کی اپیل

نئی دہلی: ۱۲؍جون: ۔مرکزی جمعیت علمائے ہند کے جنرل سیکریٹری، دارالعلوم دیوبند کے سابق استاذ اور ملک کی معروف علمی و دینی شخصیت حضرت مولانا ڈاکٹر عزیر احمد القاسمی صاحب کی طبیعت ناساز ہونے کے باعث انہیں دہلی کے اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ڈاکٹروں کی نگرانی میں ان کا علاج جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق مولانا موصوف کی انجیوگرافی بھی انجام دی گئی ہے۔ مولانا صاحب کی علالت کی خبرسن کر علمی، دینی اور سماجی حلقوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ملک بھر کے علماء، طلبہ، متعلقین اور عقیدت مندان کی جلد صحت یابی کے لیے بارگاہِ الٰہی میں دعائیں کر رہے ہیں۔ اسی موقع پرانس ویلفیئر ٹرسٹ کے ڈائریکٹر جناب عبید الرحمٰن الحسینی نے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مولانا صاحب کی صحت یابی کے لیے خصوصی دعاؤں کی اپیل کی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ: "حضرت مولانا ڈاکٹر عزیر احمد القاسمی صاحب ملتِ اسلامیہ کا ایک عظیم علمی سرمایہ ہیں۔ ان کی بیماری کی خبر نے دل کو بے حد متاثر کیا ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ اپنے فضل و کرم سے حضرت مولانا کو شفاءِ کاملہ، عاجلہ، دائمہ و مستمرہ عطا فرمائے، ان کے علاج کو کامیاب بنائے اور انہیں جلد از جلد مکمل صحت کے ساتھ دینی و ملی خدمات کے میدان میں واپس لائے۔" انہوں نے تمام علماء، ائمہ، طلبہ، متعلقین اور عوام الناس سے اپیل کی کہ وہ مولانا موصوف کی جلد صحت یابی کے لیے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کریں۔

شہر کے تاریخی مضافاتی علاقے مہرون میں وقار صدیقی و اخلاق نظامی کی سبکدوشی پر تہنیتی مشاعرہ کا انعقاد

جلگاؤں: ۱۲؍جون (عقیل خان بیاولی): ۔اردو کی تہذیب و تمدن کو پروان چڑھانے میں جہاں اس کی نثر نے کلیدی کردار ادا کیا وہیں اس کی شاعری نے اس زبان کے خد خال کو عالمی سطح پر داد و تحسین کا وسیلہ فراہم کیا اسی زباں کے کہنہ مشق شاعر اگر اس کے خادم بن کر جب درس و تدریس سے سبکدوش ہوئے تو دنیائے ادب و سخن وران مہرون نے جاں وحشمت کا نذرانہ بصورت مشاعرہ منعقد کر ان کے خدمات کا بہترین نذرانہ عقیدت انہیں پیش کر زبان کے تیں اپنی سنجیدگی کا بین ثبوت انہیں دیا معلم بنام وقار صدیقی و اخلاق نظامی صدر محفل معروف سابق کاربوریٹر اقبال الدین ضیاء الدین پیرزادے، مہمان خصوصی سابق ڈپٹی میر و معروف سماجی و تعلیمی مصلح الحاج عبدالکریم سالار، الحاج عبدالمجید ذکریا، ایڈوکیٹ برہان الدین، اسحاق حاجی صاحب، استاد شاعر قیوم راز مارولوی، ڈاکٹر شفیق ناظم، راغب بیاولی نزاکت علی نزاکت، اشفاق مارولوی، پرینکا سونی جواں سال محمد عرفان سالار، مشتاق ساحل، اکرم قریشی، ساجد جیلانی، صابر مصطفیٰ آبادی جیسے افراد میں مشہور ناظم ایاز محسن و ڈاکٹر شفیق ناظم کی محنت کا ثمرہ اپنے وقت کا کامیاب ترین مشاعرہ بصورت اظہار تہنیت ادب کی سرزمین کا سرچشمہ مہرون میں منعقد ہوا جس شعراء و عوام الناس کی جم غفیر تعداد نے حسن وزیبائش کے اعلیٰ مقام پر جگہ حاصل کی اس پرمسرت موقع پر الحاج عبدالکریم سالار نے دونوں حضرات کے کاموں کی خوب پزیرائی کی وہیں ڈاکٹر شفیق ناظم نے جب یہ کہا کہ فن تدریس کے ساتھ ساتھ فن تیراکی میں مہارت رکھنے والے وقار صدیقی کو مہرون تالاب سے ڈوبنے والے بچوں کو باہر نکالنے کے عوض پر جب ضلع کے ایجوکیشن آفیسر نے صدر جمہوریہ کے ہاتھوں ایوارڈ کی پیشکش کی تو انہوں نے انسانی لاشوں پر ملنے والے ایوارڈ کو لینے سے انکار کر دیا یہ انسانوں کی خدمت کا وہ جزبہ ہے جو کسی انسان کو انسانیت کی سربلندی عطا کرتا ہے استاد شاعر قیوم راز مارولوی نے تہنیتی نظم پیش کر اساتذہ کی خدمات کا اعتراف کیا ان کا مصرع تھا" سرفراغ رہا ہے فراغ دل میرا" مشاعرہ کو کامیاب بنانے میں اہلیان مہرون و نوجوانان مہرون کا بڑا اہم کردار رہا بالخصوص ایڈوکیٹ برہان الدین پیرزادے، اسماعیل الدین پیرزادے، محمد عمران احمد جناب، مولوی عمران، الحاج نفیس الدین پیرزادہے، مولانا دانش قاسمی، الطاف حسین عرف ببلو، بشیر الدین پیرزادہ، نوجوان ساتھی محمد سعد، دوست محمد اکرم قریشی وغیرہ۔

تامس واڑی مسجد کے امام کے ساتھ بدسلوکی پر تنظیموں میں شدید غم وغصہ، ملزمان پر ایم پی ڈی اے لگانے کا مطالبہ

جلگاؤں : ۱۲؍جون (عقیل خان بیاولی): پارولہ تعلقہ کے تامس واڑی میں واقع نورانی مسجد کے امام و خادمِ دین سید حکم علی ہاشم علی کے ساتھ مبینہ مارپیٹ، دھمکی آمیز رویہ اور انہیں زبردستی مذہبی نعرے لگانے پر مجبور کیے جانے کے واقعہ نے پورے علاقے میں شدید بے چینی اور غم وغصے کی لہر دوڑا دی ہے۔ اس افسوسناک واقعہ پر ایکتا تنظیم نے سخت ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے تمام ملزمان کی فوری گرفتاری اور مرکزی ملزم کے خلاف ایم پی ڈی اے (MPDA) کے تحت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ایکتا تنظیم کے بانی و رابطہ کار فاروق شیخ نے امریکہ کے کیلیفورنیا سے جاری اپنے بیان میں کہا کہ یہ واقعہ محض ایک مذہبی رہنما پر حملہ نہیں بلکہ ہندوستان کے آئین، مذہبی آزادی، انسانی وقار اور جمہوری اقدار پر براہِ راست حملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی شخص کو اس کے مذہب کی بنیاد پر نشانہ بنانا، اس کی توہین کرنا اور زبردستی مذہبی نعرے لگانے پر مجبور کرنا نہایت سنگین جرم ہے۔ اس معاملے میں پارولہ پولیس اسٹیشن میں کیس نمبر 218/2026 درج کیا گیا ہے، تاہم وائرل ویڈیو میں متعدد افراد کی موجودگی اور ان کی فعال شمولیت واضح طور پر نظر آرہی ہے۔ ایسے میں تنظیم نے مطالبہ کیا ہے کہ کارروائی کو صرف دو افراد تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ ویڈیو میں نظر آنے والے تمام افراد کی شناخت کر کے انہیں شریکِ ملزم بنایا جائے اور فوری طور پر گرفتار کیا جائے۔ فاروق شیخ نے کہا کہ اگر بروقت ایسی ذہنیت پر قابو نہ پایا گیا تو معاشرے میں خوف، عدم تحفظ اور نفرت کا ماحول مزید گہرا ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ مرکزی ملزم ہیمنت عرف ناٹیا مچھندر پوار کے خلاف پہلے سے کئی سنگین مقدمات درج ہیں۔ اس کے باوجود اس نوعیت کے واقعات کی تکرار قانون کے خوف کے خاتمے کی علامت ہے، جو انتظامیہ سے سخت کارروائی کا تقاضا کرتی ہے۔ تنظیم کے اہم مطالبات درج ذیل ہیں: وائرل ویڈیو میں نظر آنے والے تمام افراد کی شناخت کر کے شریکِ ملزم بنایا جائے۔ تمام ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے۔ ویڈیو، موبائل فون، سوشل میڈیا اکاؤنٹس، کال ریکارڈز اور دیگر ڈیجیٹل شواہد کی ایف ایس ایل اور سائبر جانچ کرائی جائے۔ مذہبی منافرت، اجتماعی سازش اور سماجی انتشار پھیلانے سے متعلق تمام سنگین دفعات عائد کی جائیں۔ متاثرہ امام اور ان کے اہل خانہ کو مکمل سیکیورٹی فراہم کی جائے۔ مرکزی ملزم کے مجرمانہ ریکارڈ کی جانچ کر کے شرائط پوری ہونے پر اس کے خلاف ایم پی ڈی اے کے تحت کارروائی کی جائے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ مہاراشٹر، چھترپتی شیواجی مہاراج، مہاتما جیوتیبا پھولے، راجرشی شاہو مہاراج اور ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے انصاف پسند نظریات کی سرزمین ہے۔ یہاں کسی بھی شہری کو اس کے مذہب کی بنیاد پر ذلیل کرنا، ڈرانا یا اس کی مذہبی شناخت کو نشانہ بنانا ہرگز برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ تنظیم نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اس پورے معاملے کی غیر جانبدارانہ اور فوری تحقیقات کر کے قصورواروں کے خلاف سخت اور مثالی کارروائی کی جائے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ اگر ملزمان کے خلاف سخت اقدام نہ کیا گیا تو اقلیتی برادری میں بڑھتی بے چینی اور عدم تحفظ کے احساس میں مزید اضافہ ہوگا، جس کی اخلاقی ذمہ داری انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ تنظیم نے مہاراشٹر حکومت، پولیس محکمہ، انسانی حقوق کمیشن اور اقلیتی کمیشن کو تفصیلی شکایت ارسال کی ہے۔ ساتھ ہی مقامی عہدیداران ضلع کلکٹر، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور دیگر متعلقہ حکام سے ملاقات کر کے فوری انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ادھر دیگر سماجی و ملی تنظیموں نے بھی اس واقعہ پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اس دوران امام صاحب نے عوام سے اپیل کی ہے کہ تمام لوگ باہمی ہم آہنگی اور بھائی چارہ برقرار رکھیں اور کسی بھی صورت میں ماحول کو آلودہ یا کشیدہ نہ ہونے دیں۔

سوامی وویکانند انگلش ہائی اسکول میں نمایاں طلبہ کی تہنیتی تقریب، روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار

بھیونڈی: ۱۲؍جون (شارف انصاری): ۔کلیان روڈ پر واقع گنیش سوسائٹی کے سوامی وویکانند انگلش ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں جمعہ کے روز دسویں اور بارہویں جماعت کے بورڈ امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کے اعزاز میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر اول مقام حاصل کرنے والے ہونہار طلبہ کو تہنیت پیش کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔ نشانت ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام منعقدہ اس تقریب میں شانتی نگر پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر وِنائک گائیکواڑ، کارپوریٹر پرشانت لاڈ، ذاکر مرزا سمیت اسکول انتظامیہ، اساتذہ، سرپرستوں اور معزز شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ تقریب کے دوران نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کو یادگاری تحائف، اسنادِ ستائش اور گلدستے پیش کر کے اعزاز سے نوازا گیا۔ مہمانانِ خصوصی نے طلبہ کی محنت، لگن اور نظم وضبط کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی میدان میں حاصل کی گئی کامیابی مستقبل کی بڑی کامیابیوں کی بنیاد ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے طلبہ کو مسلسل محنت کرتے رہنے اور اپنے خاندان، ادارے اور شہر کا نام روشن کرنے کی تلقین کی۔ اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ نے طلبہ کی اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی طلبہ کی انتھک محنت، والدین کے تعاون اور اساتذہ کی مسلسل رہنمائی کا نتیجہ ہے۔ ادارے کے سیکریٹری آر۔ جے۔ گپتا، محترمہ پشپا آر۔ گپتا، نشانت آر۔ گپتا، اسکول پرنسپل ایل۔ یو۔ پال، سیما آمبواڑے، نازرین انصاری، گلاب شیخ اور دیگر اساتذہ نے بھی طلبہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ مقررین نے کہا کہ ادارے کا مقصد صرف معیاری تعلیم فراہم کرنا نہیں بلکہ طلبہ کی شخصیت سازی اور اخلاقی اقدار کو بھی مضبوط بنانا ہے۔ تقریب کے دوران طلبہ اور والدین میں جوش وخروش کا ماحول دیکھنے میں آیا۔ پروگرام کا اختتام نمایاں طلبہ کو دعاؤں اور نیک تمناؤں کے ساتھ کیا گیا۔

”دھرندھر: دی ریوینج“ OTT پلیٹ فارم پر ریلیز

ممبئی: ۱۲؍جون (ایم ملک) بھارت میں او ٹی ٹی پلیٹ فارم پر دھورندھر: دی ریوینج کی ریلیز کے ساتھ، سامعین ایک بار پھر حمزہ اور جسکیرت کے ناقابل یقین سفر کی یاد تازہ کر رہے ہیں، جس نے پوری قوم کو اپنے سحر میں جکڑ لیا۔ فلم کا ایکشن، شاندار اور جذباتی گہرائی آج بھی اتنی ہی متاثر کن ہے، لیکن سب سے زیادہ زیر بحث ڈائیلاگ ایک بار پھر وہ طاقتور ڈائیلاگ ہیں جنہیں رنویر سنگھ نے اپنی بے مثال اداکاری سے امر کر دیا۔ حب الوطنی، درد، انتقام اور عزم سے بھرے یہ مکالمے ایک ایسے شخص کی کہانی بیان کرتے ہیں جس نے اپنے ملک کے لیے سب کچھ قربان کر دیا۔ آئیے دھورندھر: دی ریوینج کے کچھ طاقتور ڈائیلاگز پر ایک نظر ڈالتے ہیں، جو ثابت کرتے ہیں کہ رنویر سنگھ کی اداکاری ناقابل فراموش ہے۔ 1۔"اگر میں فوج میں شہید ہو جاتا تو میری والدہ کو معاوضہ مل جاتا۔" فلم میں سب سے جذباتی لمحات میں سے ایک وہ وقت آتا ہے جب حمزہ کو بتایا جاتا ہے کہ اسے سزائے موت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، اور وہ اس مکالمے کو اتنی آسانی سے پیش کرتا ہے۔ صرف ایک لائن میں، رنویر نے ایک فوجی کے المیے کو بیان کیا ہے جو اپنے ملک کی خدمت کرنا چاہتا تھا لیکن اس کا خواب کبھی پورا نہیں ہوا۔ یہ مکالمہ جسکریت کے درد اور وقار کو خوبصورتی سے قید کرتا ہے۔ 2۔"بدلہ لینا آسان نہیں ہے۔ درد کو بدلہ لینے کے لیے ہمت کے ایندھن کی ضرورت ہوتی ہے، اور یہ ایندھن ہر کسی کے پاس نہیں ہوتا۔" جب جسکرت کو اغوا کر کے محکمہ انٹیلی جنس کے سامنے لایا جاتا ہے تو وہ خوف سے نہیں بلکہ اٹل ایمان کے ساتھ جواب دیتا ہے۔ یہ مکالمہ اس کے پورے سفر کی وضاحت کرتا ہے، یہ ظاہر کرتا ہے کہ انتقام اکیلے غصے سے نہیں بلکہ برسوں کے درد اور ہمت سے جنم لیتا ہے۔ رنویر کی ڈیلیوری اس ڈائیلاگ کو مزید طاقتور بناتی ہے۔ 3۔"جب میں نے ہندوستان چھوڑا تو میں نے سوچا کہ میں یہاں کچھ سال کام کروں گا اور کسی نہ کسی طرح گھر واپس آنے کا موقع تلاش کروں گا......لیکن اب وہ جذبات ختم ہو گئے ہیں۔ جو کچھ باقی ہے وہ جذبہ ہے، اپنے ملک کو محفوظ رکھنے کا جذبہ۔" رحمان کو مارنے کے بعد حمزہ کا یہ ایکولوگ فلم کے سب سے جذباتی مناظر میں سے ایک ہے۔ رنویر نے ایک ایسے شخص کی تنہائی کو حساس طور پر پیش کیا ہے جو اپنے ذاتی خوابوں کو قربان کر دیتا ہے اور اپنی زندگی اپنے ملک کی خدمت کے لیے وقف کر دیتا ہے۔ یہ حب الوطنی کی ایک شکل ہے جس کا اظہار نعروں سے نہیں قربانی کے ذریعے ہوتا ہے۔

بھیونڈی کارپوریشن وارڈ کمیٹی نمبر 2 کے صدر دفتر کا افتتاح، عوامی مسائل کے حل پر زور

بھیونڈی : ۱۲؍جون (شارف انصاری): ۔بھیونڈی نظام پور شہر میونسپل کارپوریشن کی وارڈ کمیٹی نمبر 2 کے صدر دفتر کا افتتاح جمعرات کے روز پُرجوش ماحول میں انجام پایا۔ دفتر کا باضابطہ افتتاح وارڈ کمیٹی نمبر 2 کی صدر تبسم ذاکر مرزا بیگ اور میئر نارائن چودھری کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ افتتاحی تقریب میں بڑی تعداد میں عوامی نمائندوں، سماجی کارکنان اور مختلف سماجی تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ حاضرین نے صدر کو گلدستے پیش کر کے مبارکباد دی اور علاقے میں ترقیاتی کاموں کو مزید تیز کرنے کی امید ظاہر کی۔ اس موقع پر صدر تبسم ذاکر مرزا بیگ نے اپنے خطاب میں کہا کہ وارڈ کمیٹی کا دفتر شہریوں کے مسائل کے فوری حل اور عوامی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہوگا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ عوامی مسائل کے ازالے کو اولین ترجیح دی جائے گی۔ میئر نارائن چودھری نے اپنے خطاب میں شہری ترقی سے متعلق منصوبوں کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے کے لیے عوامی نمائندوں اور انتظامیہ کے درمیان بہتر تال میل کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ شہری سہولیات کے فروغ اور ترقیاتی منصوبوں کے کامیاب نفاذ کے لیے تمام متعلقہ فریقوں کا تعاون ضروری ہے۔ تقریب کے دوران علاقے کی ترقی، بنیادی سہولیات اور عوامی مفاد سے متعلق مختلف امور پر بھی تبادلۂ خیال کیا گیا۔ یہ تقریب خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں اختتام پذیر ہوئی۔

نیتی آیوگ نے شمال مشرقی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کے ساتھ بات چیت کی

نئی دہلی۔12؍جون۔ایم این این۔نیتی آیوگ نے آج شمال مشرقی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کے ساتھ بات چیت کی۔ تمام آٹھ ریاستوں - اروناچل پردیش، آسام، منی پور، میگھالیہ، میزورم، ناگالینڈ، سکم اور تریپورہ کے نمائندوں نے حصہ لیا اور ترقیاتی ترجیحات، اختراعات اور چیلنجوں پر غور وخوض کیا۔ نیتی آیوگ کے وائس چیئرپرسن شری اشوک لہری کی بات چیت؛ نیتی آیوگ کے ممبران اور سی ای او، نیتی آیوگ نے شمال مشرقی ریاستوں کے چیف سکریٹریز اور سینئر افسران کی شرکت دیکھی۔ مباحثوں میں تعمیری اور نتیجہ خیز بات چیت دیکھنے میں آئی۔ اروناچل پردیش کے وزیر اعلیٰ جناب پیما کھانڈو نے روشنی ڈالی کہ شمال مشرق ایک اہم تبدیلی سے گزر رہا ہے اور ترقی کے ایک کلیدی انجن کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ریاست کی بے پناہ صلاحیت پر زور دیتے ہوئے، خاص طور پر ہائیڈرو پاور میں، انہوں نے اپنے انسانی وسائل کی صلاحیتوں اور صلاحیتوں کو مزید مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ریاست میں نافذ کیے جانے والے اختراعی گورننس اقدامات جیسے کہ سرکار آپ کے دوار، سیوا آپ کے دوار اور کابینہ آپ کے دوار کا بھی اشتراک کیا، جس کا مقصد مؤثر خدمات کی فراہمی اور عوامی شکایات کے فوری ازالے کو یقینی بنانا ہے۔ آسام کے وزیر اعلیٰ جناب ہمانتا بسوا سرما نے رائے دی کہ علاقائی تفاوت سے بچنے اور جامع ترقی کو یقینی بنانے کے لیے ترقی کو متوازن ہونا چاہیے۔ انہوں نے آسام-ناگالینڈ کے سرحدی علاقوں میں معدنی تیل کی کارروائیوں میں سہولت فراہم کرنے کے لیے حکومت ہند، آسام اور ناگالینڈ کے درمیان کل دستخط کیے گئے تاریخی سہ فریقی مفاہمت نامے کی تعریف کی اور اسے تعاون پر مبنی ترقی کے نمونے کے طور پر اجاگر کیا۔ شری شرما نے یہ بھی نوٹ کیا کہ آسام سماجی ترقی کے اشارے میں نمایاں پیشرفت کرتے ہوئے ملک میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی ریاست کے طور پر ابھرا ہے۔ انہوں نے اس پیش رفت کو برقرار رکھنے اور اس میں تیزی لانے کے لیے علاقائی ضروریات کو پورا کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ بات چیت کے دوران، میگھالیہ کے چیف منسٹر، شری کونراڈ کے سنگما نے زور دیا کہ اقتصادی ترقی کو بامعنی انسانی ترقی میں ترجمہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے میگھالیہ کے وژن کو 'ٹرانسفارمیشن جرنی 2032' کی شکل میں شیئر کیا جس کا مقصد وکسٹ میگھالیہ کے ہدف کو حاصل کرنا ہے۔ شری سنگما نے اہم اثاثے بنانے اور ترقی کو تیز کرنے میں بیرونی امدادی منصوبوں کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے تجارت، برآمدات اور ماحولیاتی پائیداری کے شعبوں میں شمال مشرقی ریاستوں کے درمیان زیادہ تعاون کی وکالت کی، جبکہ خطے کی منفرد ضروریات کے مطابق پالیسیوں کی ضرورت پر زور دیا۔

وزیر اعلیٰ اور ریاستی صدر کی ہدایت پر ہی تشکیل دیا گیا تبدیلی پینل: کپل پاٹل

بھیونڈی : ۱۲؍جون (شارف انصاری): تھانے ضلع مرکزی کوآپریٹو بینک کے انتخابات میں بی جے پی-شیوسینا مہایوتی کے "تبدیلی پینل" کی تشکیل ریاست کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، بی جے پی کے ریاستی صدر رویندر چوہان، وزیر جنگلات گنیش نائک اور دیگر سینئر رہنماؤں کی ہدایت پر ہی کی گئی ہے۔ یہ بات سابق مرکزی وزیرِ مملکت اور تبدیلی پینل کے سربراہ کپل پاٹل نے کہی۔ مرباڑ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کپل پاٹل نے کہا کہ تبدیلی پینل کے اعلان کے بعد اسی رات بی جے پی کے ریاستی صدر رویندر چوہان نے آن لائن اجلاس منعقد کر کے پارٹی عہدیداروں اور کارکنان کو واضح ہدایات دی تھیں۔ اس کے باوجود کچھ عناصر ووٹروں اور کارکنان کے درمیان الجھن پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کو تبدیلی پینل کے بارے میں کوئی شبہ ہے، وہ عوامی الزامات عائد کرنے کے بجائے براہِ راست رویندر چوہان سے بات کریں۔ یہ بیان اس الزام کے جواب میں دیا گیا جس میں بینک کے ایک نو منتخب ڈائریکٹر نے دعویٰ کیا تھا کہ تبدیلی پینل کے امیدواروں کا اعلان انہیں اعتماد میں لیے بغیر کیا گیا۔ کپل پاٹل نے کہا کہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، ریاستی صدر رویندر چوہان اور وزیر گنیش نائک کے ساتھ تفصیلی مشاورت کے بعد ہی پینل کا اعلان کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی-شیوسینا مہایوتی کا تبدیلی پینل مکمل طور پر باضابطہ اور مجاز پینل ہے، جسے ریاستی صدر رویندر چوہان اور ضلع کے سرپرست وزیر گنیش نائک کی حمایت حاصل ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے بھی بی جے پی کے پینل کے ساتھ رہنے کا موقف واضح کیا ہے۔ لہٰذا مہایوتی کے کارکنان کو کسی بھی قسم کے ابہام میں نہیں رہنا چاہیے۔ کپل پاٹل نے الزام عائد کیا کہ تبدیلی پینل کے اعلان سے قبل گزشتہ پندرہ دنوں سے ایک رہنما کے دفتر سے ووٹروں کو فون کر کے خود کو بی جے پی کا سرکاری پینل بتایا جا رہا تھا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ متعلقہ رہنما نے کس اختیار کے تحت بی جے پی امیدواروں اور پینل کا اعلان کیا۔ انہوں نے یاد دلایا کہ گزشتہ بینک انتخابات میں بھی اسی قیادت نے وسئی وکاس آغاڑی کے ساتھ اتحاد کر کے پارٹی قیادت کو گمراہ کیا تھا۔ ان کے مطابق اس وقت دعویٰ کیا گیا تھا کہ وسئی وکاس پارٹی بی جے پی کے لیے آٹھ نشستیں چھوڑ رہی ہے، جبکہ حقیقت میں ان حلقوں میں اس پارٹی کی کوئی مؤثر طاقت نہیں تھی۔ کپل پاٹل نے کہا کہ بی جے پی میں تنظیمی سطح پر ریاستی صدر سے بڑا کوئی نہیں ہے، اس لیے ریاستی صدر کی منظوری والا پینل ہی سرکاری اور مجاز پینل تصور کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے صحافیوں سے بھی اس پہلو پر غور کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے بتایا کہ وہ رویندر چوہان کی ہدایت پر تبدیلی پینل کے سربراہ کے طور پر کام کر رہے ہیں، جبکہ گنیش نائک کے اصرار پر انہوں نے بھیونڈی سے ڈائریکٹر کے عہدے کے لیے نامزدگی داخل کی ہے۔ کپل پاٹل نے کہا کہ وہ بینک انتخابات میں صرف "پیغام رساں" کا کردار ادا کر رہے ہیں۔

مہاراشٹر کی درسی نصابی کتاب بال بھارتی جماعت دوم میں نظم کے انتخاب پر شاعر نعیم فراز کا اعزاز

اکولہ: ۱۲؍جون (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) معروف شاعر اور مہانگر پالیکا اردو اسکول نمبر 8، لکڑ گنج اکولہ کے مدرس نعیم فراز کی نظم حکومتِ مہاراشٹر کے درسی نصاب بال بھارتی جماعت دوم میں شامل ہونے پر علمی، ادبی اور تعلیمی حلقوں کی جانب سے مبارکبادوں کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ کامیابی نہ صرف نعیم فراز کی تخلیقی صلاحیتوں کا اعتراف ہے بلکہ اکولہ کے ادبی وقار میں بھی ایک اہم اضافہ ہے۔ نعیم فراز نے درس و تدریس کے میدان میں اپنے مخلص اور باصلاحیت ساتھیوں کے تعاون، محبت، محنت، اخوت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے امتزاج سے آکولہ مہانگر پالیکا اردو اسکول نمبر 8 کو ایک نمایاں مقام تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آج اس ادارے کی تعلیمی خدمات اور ترقی کا اعتراف نہ صرف مہانگر پالیکا کے شعبۂ تعلیم میں کیا جا رہا ہے بلکہ پورے ضلع میں اس کی ستائش کی جا رہی ہے۔ مہاراشٹر کی نصابی کتاب برائے جماعت دوم اردو بال بھارتی میں "کتابیں" کے عنوان سے نظم شائع ہونے پر اکولہ مغرب کے ایم ایل اے ساجد خان پٹھان نے نعیم فراز کا پرتپاک اعزاز کرتے ہوئے انہیں اپنی دعاؤں سے نوازا۔ اسی طرح اکولہ مہانگر پالیکا کے ڈپٹی کمشنر اور اردو و مراٹھی اساتذہ نے بھی ان کا اعزاز کیا۔ واضح رہے کہ نعیم فراز مشاعروں کے اسٹیج پر اکولہ شہر کی کامیاب نمائندگی کرتے آرہے ہیں۔ اردو زبان و ادب اور تعلیم کے میدان میں ان کی خدمات قابل ذکر ہیں۔

ناندیڑ ضلع میں اسکول داخلہ جشن کی تیاریاں مکمل

تعلیمی سال کے پہلے دن افسران اسکولوں کا دورہ کریں گے، نئے طلبہ کا پُرجوش استقبال ہوگا

ناندیڑ، 12 جون: (ورق تازہ نیوز) گرمیوں کی تعطیلات کے بعد 15 جون سے ضلع بھر کے اسکول دوبارہ طلبہ کی چہل پہل سے آباد ہونے جا رہے ہیں۔ نئے تعلیمی سال کے آغاز پر "اسکول داخلہ جشن" بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا جائے گا۔ ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر اور منتظم میگھنا کاولی نے بتایا کہ ضلع کے سینئر افسران، ملازمین اور مختلف محکموں کے نمائندے اسکولوں کا دورہ کر کے نئے داخل ہونے والے طلبہ کا استقبال کریں گے۔ داخلہ جشن کے موقع پر ضلع کلکٹر راہول کردیلے، چیف ایگزیکٹو آفیسر میگھنا کاولی، میونسپل کمشنر مہیش کمار دوئیفوڑے، پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھیناش کمار سمیت مختلف محکموں کے اعلیٰ افسران ضلع کے مختلف اسکولوں کا دورہ کریں گے۔ اس دوران اسکولوں میں بنیادی سہولیات، صفائی ستھرائی، طلبہ کو فراہم کی جانے والی سہولتوں اور تعلیمی معیار کا جائزہ لیا جائے گا۔ نئے تعلیمی سال کے پہلے ہی دن جماعت اول تا ہشتم کے طلبہ میں تقریباً "3 لاکھ 16 ہزار درسی کتابیں" تقسیم کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ ضلع پریشد اسکولوں کے تقریباً "1 لاکھ 60 ہزار طلبہ" کو مفت یونیفارم بھی فراہم کی جائے گی۔ انتظامیہ کے مطابق ضلع پریشد اسکولوں میں تقریباً "26 ہزار" جبکہ تمام میڈیم کے اسکولوں میں مجموعی طور پر "60 ہزار نئے طلبہ" کے داخلے کی توقع ہے۔ نئے طلبہ کے استقبال کے لیے ضلع کے متعدد اسکولوں میں رنگولی، استقبالیہ محرابیں، صبح کی ریلیاں، پھولوں کی بارش اور ڈھول تاشوں کے ساتھ خیر مقدم جیسے خصوصی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ طلبہ کے لیے اسکول کا پہلا دن یادگار اور خوشگوار بنانے کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ ایک پیڑ ماں کے نام" مہم کے تحت تمام اسکولوں میں شجر کاری بھی کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی چیف ایگزیکٹو آفیسر میگھنا کاولی کے تصور پر مبنی "ودیارتھی آروگیہ دوت" (طلبہ صحت سفیر) نامی نئے اور منفرد منصوبے کا بھی آغاز کیا جائے گا۔ میگھنا کاولی نے کہا کہ داخلہ جشن کا بنیادی مقصد طلبہ میں تعلیم کے تئیں دلچسپی اور جوش پیدا کرنا، اسکول کے ساتھ ان کا جذباتی تعلق مضبوط بنانا اور انہیں تعلیم کا خوشگوار تجربہ فراہم کرنا ہے۔

مون سون سے قبل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی مشق مکمل

ناندیڑ، 12 جون: (ورق تازہ نیوز) ضلعی آفات انتظامیہ اتھارٹی ناندیڑ کی جانب سے مون سون 2026 کی تیاریوں کے سلسلے میں کالیشور گھاٹ، وشنوپوری میں سیلابی صورتحال کے دوران تلاش اور بچاؤ کارروائیوں سے متعلق ایک جامع فرضی مشق (موک ڈرل) کا انعقاد کیا گیا۔ ضلع کلکٹر و ضلعی آفات انتظامیہ اتھارٹی کے چیئرمین راہول کردیلے کی ہدایت پر رہائشی ڈپٹی کلکٹر و چیف ایگزیکٹو آفیسر کرن امبیکر کی نگرانی میں یہ مشق انجام دی گئی۔ اس دوران شرکاء کو سیلابی حالات میں ریسکیو آپریشن، آئی آر بی بوٹ کی تنصیب، حفاظتی آلات کے استعمال اور ہنگامی امدادی کارروائیوں کی عملی تربیت دی گئی۔ پروگرام میں فائر بریگیڈ، پولیس کوئیک رسپانس ٹیم، طبی عملہ اور محکمہ مال کے افسران نے مشترکہ طور پر حصہ لیا۔ گزشتہ سال کی کامیاب ریسکیو کارروائیوں پر متعلقہ محکموں کی ستائش بھی کی گئی۔

ناندیڑ تعلقہ میں "آپلے سرکار سیتو" آپریٹرس کی مشترکہ میٹنگ

ناندیڑ، 12 جون: (ورق تازہ نیوز) محکمہ مال کی جانب سے جاری سرکاری خدمات اور مختلف سرکاری اسکیموں کی موثر عمل آوری کے لیے ناندیڑ تعلقہ کے "آپلے سرکار سیتو" مراکز کے آپریٹرس، گرام پنچایت سیتو مراکز کے نمائندوں اور متعلقہ افسران کی مشترکہ میٹنگ تحصیل دفتر میں منعقد ہوئی۔ سب ڈویژنل آفیسر ڈاکٹر سچن کھلال اور تحصیلدار سنجے وارکڑ نے حکومت کے جی پی آر (Governance Process Re-engineering) پروگرام کے تحت خدمات کی آسان فراہمی، مقررہ مدت میں سرٹیفکیٹس کی تقسیم اور سیتو مراکز پر نرخ نامے آویزاں کرنے کی ہدایت دی۔

اسلاپور میں نئے اپر تحصیل دفتر کے قیام کی تجویز

ناندیڑ، 12 جون: (ورق تازہ نیوز) ضلع ناندیڑ کے کنوٹ تعلقہ میں اسلاپور کے مقام پر نئے اپر تحصیل دفتر کے قیام کی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ مجوزہ دفتر کے دائرۂ کار میں اسلاپور، جل دھارا اور شیونی سرکل شامل کیے جائیں گے، جو فی الحال تحصیل کنوٹ کے تحت کام کر رہے ہیں۔ اس تجویز پر عوام سے 15 دن کے اندر تحریری اعتراضات اور تجاویز طلب کی گئی ہیں۔ اسسٹنٹ ضلع کلکٹر جینت چندرا دونتولا نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی کو اس تجویز پر اعتراض ہو تو وہ مقررہ مدت کے اندر ضروری دستاویزات کے ساتھ تحریری درخواست جمع کرائیں۔

ناندیڑ میں اسپتالوں کو صحت اسکیموں سے منسلک کرنے کے لیے ضلعی سطح کی میٹنگ

ناندیڑ، 12 جون: (ورق تازہ نیوز) محکمہ صحت عامہ کی جانب سے آج ضلع کلکٹر آفس میں ایک اہم ضلعی سطح کی میٹنگ منعقد کی گئی، جس کی صدارت ایڈیشنل ضلع کلکٹر ڈاکٹر رتندیپ گائکواڑ اور محکمہ صحت عامہ کے خصوصی معاون ڈاکٹر آنیراو نے کی۔ میٹنگ میں اس بات پر زور دیا گیا کہ ضلع کے زیادہ سے زیادہ نجی اسپتال مہاتما پھلے جن آروگیہ یوجنا اور آیوشمان بھارت یوجنا سے منسلک ہوں، تاکہ مستحق اور ضرورت مند مریضوں کو مفت اور معیاری علاج کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ اس مقصد کے تحت ضلع ناندیڑ کے 10 یا اس سے زیادہ بستروں کی گنجائش رکھنے والے اسپتالوں کے نمائندوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ ریاستی ہیلتھ سوسائٹی ممبئی کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر رویندر رشیٹے نے دونوں اسکیموں کے تحت دستیاب طبی خدمات اور فوائد کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ان اسکیموں کے ذریعے غریب اور مستحق مریضوں کو مفت علاج کی سہولت ملتی ہے، جس سے ان پر پڑنے والا مالی بوجھ کم ہوتا ہے۔ بعض طبی خدمات کے لیے مالی امداد میں اضافہ کیے جانے کی بھی معلومات دی گئیں۔ ضلع ناندیڑ میں اس وقت مجموعی طور پر "256 اسپتال" موجود ہیں، جن میں سے "142 اسپتال" ان صحت اسکیموں سے منسلک ہیں، جبکہ "114 اسپتال" ابھی تک شامل نہیں ہوئے ہیں۔ متعلقہ اسپتالوں سے اپیل کی گئی کہ وہ جلد از جلد ان اسکیموں کا حصہ بن کر زیادہ سے زیادہ مریضوں کو فائدہ پہنچائیں۔ اجلاس کے دوران منسلک اسپتالوں کے ڈاکٹروں اور نمائندوں نے اپنی مشکلات اور تجاویز بھی پیش کیں۔

ضلع ایڈز روک تھام و کنٹرول کمیٹی کا سہ ماہی جائزہ اجلاس منعقد

ناندیڑ، 12 جون: (ورق تازہ نیوز) ضلع ایڈز روک تھام و کنٹرول کمیٹی کا سہ ماہی جائزہ اجلاس آج ایڈیشنل ضلع کلکٹر ڈاکٹر رتناکر گائکواڑ کی صدارت میں ضلع کلکٹر آفس میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلع سرجن ڈاکٹر سنجے پیرکے کی رہنمائی میں ایڈز روک تھام و کنٹرول شعبے کے ضلع پروگرام آفیسر ڈاکٹر کلدیپ انکوشے نے سال 2025-26 اور اپریل تا مئی 2026 کے دوران انجام دی گئی سرگرمیوں کی تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ میں ایچ آئی وی ٹیسٹنگ، اے آر ٹی رجسٹریشن، تعلقہ وار ایچ آئی وی پازیٹو کیسز، حاملہ خواتین کی ایچ آئی وی جانچ، ٹی بی مریضوں کی ایچ آئی وی اسکریننگ اور قومی ایڈز کنٹرول پروگرام کے تحت رجسٹرڈ سماجی تنظیموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں "مشن ایڈز سرکشا" کے تحت مقررہ 95-95-99 اہداف کے حصول کے لیے جاری اقدامات اور مستقبل کی حکمت عملی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس مقصد کے لیے ڈی سی آر جی (DCRG) گروپ کے ارکان سے فعال تعاون کی اپیل کی گئی۔ ضلع میں شاہراہوں اور ٹرانسپورٹ کے وسیع نیٹ ورک کو مدنظر رکھتے ہوئے، زیادہ خطرے والے گروپ میں شامل ٹرک ڈرائیوروں اور دیگر ڈرائیوروں کے لیے خصوصی ایچ آئی وی جانچ کیمپ منعقد کرنے کی ہدایت سماجی تنظیموں کو دی گئی۔ اجلاس میں ضلع صحت افسر ڈاکٹر سنتوش سوریہ ونشی، میونسپل کارپوریشن کے صحت افسر ڈاکٹر گجانن رِٹھے، اے آر ٹی سینٹر کے سینئر میڈیکل آفیسر ڈاکٹر پردیپ جادھو، ضلع تپ دق افسر، اطلاعاتی افسر الکا پاٹل، ضلع آر سی ایچ افسر، ڈی سی آر جی ارکان اور مختلف غیر سرکاری تنظیموں کے نمائندے موجود تھے۔

آپریشن کریک ڈاؤن: ناندیڑ پولیس کی بڑی کارروائی

7 لاکھ 88 ہزار 885 روپے کا مال ضبط

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں غیر قانونی کاروباروں کے مکمل خاتمے کے مقصد سے پولیس کی جانب سے "آپریشن کریک ڈاؤن" کے تحت بڑے پیمانے پر چھاپہ مہم چلائی گئی۔ اس کارروائی میں غیر قانونی شراب، دیسی ہاتھ بھٹی شراب کی تیاری و فروخت، جوا کھیلنے والوں اور گئو ونش (مویشی) کی غیر قانونی نقل و حمل میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی گئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ ابھیناش کمار کی ہدایت پر 11 جون 2026 کو ضلع بھر میں ماس ریڈ (بڑے پیمانے پر چھاپہ مہم) کا انعقاد کیا گیا۔ اس مہم میں ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ بھوکر "ارچنا پاٹل"، ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ "سورج گرو"، تمام سب ڈویژنل پولیس افسران، مقامی کرائم برانچ کے افسران اور ضلع کے مختلف پولیس اسٹیشنوں کے اہلکاروں نے حصہ لیا۔ چھاپہ مہم کے دوران غیر قانونی شراب سازی، شراب فروخت، جوئے کے اڈوں اور گئو ونش کی غیر قانونی نقل و حمل کے مقامات پر کارروائیاں کی گئیں۔ اس دوران ضلع بھر میں مجموعی طور پر "49 مقدمات" درج کیے گئے جبکہ 53 ملزمان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔ پولیس نے کارروائی کے دوران 7 لاکھ 88 ہزار 885 روپے مالیت کا مختلف سامان اور دیگر مواد ضبط کیا ہے۔ ناندیڑ پولیس کا کہنا ہے کہ ضلع میں غیر قانونی سرگرمیوں کے مکمل خاتمے کے لیے آئندہ بھی ایسی سخت کارروائیاں جاری رہیں گی۔ یہ معلومات پولیس سپرنٹنڈنٹ دفتر ناندیڑ کے محکمہ تعلقات عامہ کی جانب سے جاری کردہ پریس نوٹ میں دی گئی ہیں۔

ریلوے مسافروں کے لیے اہم اطلاع

13 جون کو صرف ہڈپسر تک چلے گی

ناندیڑ، 12 جون: (ورق تازہ نیوز) وسطی ریلوے کے پونے ڈویژن میں پونے یارڈ کے اندر موجود ٹریک ڈھانچے میں DDS پوائنٹ نمبر 208/209 کی تبدیلی کا کام انجام دیا جا رہا ہے۔ اس کام کے لیے ٹریفک اور بجلی کے خصوصی بلاک لیے جانے کے سبب بعض ٹرینوں کی آمد و رفت متاثر ہوگی۔ اسی سلسلے میں ٹرین نمبر 11406 امراوتی۔ پونے ایکسپریس جو "13 جون 2026" کو روانہ ہوگی، اسے صرف "ہڈپسر (HDP)" اسٹیشن تک چلایا جائے گا۔ اس دن ٹرین کی ہڈپسر سے پونے تک کی سروس "منسوخ" رہے گی۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ سفر سے قبل ٹرینوں کی تازہ ترین معلومات ریلوے انکوائری سروس یا سرکاری ویب سائٹ سے ضرور حاصل کریں۔

حیدرآباد ڈویژن میں رولنگ بلاک، کئی ٹرینیں تاخیر کا شکار ہوں گی

ناندیڑ، 12 جون: جنوبی وسطی ریلوے کے حیدرآباد ڈویژن میں "کاچی گوڑہ دھنے (KCG-DHNE)" اور "کاچی گوڑہ۔ میڈچل (KCG-MUE)" سیکشن پر مختلف انجینئرنگ کاموں کے لیے 11 جون سے 11 جولائی 2026 تک رولنگ بلاک نافذ کیا جا رہا ہے۔ اس کے باعث متعدد مسافر ٹرینوں کے اوقات متاثر ہوں گے:

ٹرین نمبر 17057 چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس لنگمپلی دیوگیری ایکسپریس

- 17 جون 2026 کو 45 منٹ تاخیر سے چلے گی۔
- 19 جون 2026 کو 60 منٹ تاخیر سے چلے گی۔

ٹرین نمبر 17606 بھگت کی کوٹھی۔ کاچی گوڑہ ایکسپریس

- 16 جون 2026 کو 60 منٹ تاخیر سے چلے گی۔
- 18 جون 2026 کو 30 منٹ تاخیر سے چلے گی۔

ٹرین نمبر 17058 لنگمپلی۔ چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس دیوگیری ایکسپریس

20 جون 2026 کو 60 منٹ تاخیر سے چلے گی۔ ٹرین نمبر 77605 کاچی گوڑہ۔ پورنا DEMU

20 جون 2026 کو 60 منٹ تاخیر سے چلے گی۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے درخواست کی ہے کہ وہ سفر سے پہلے اپنی ٹرین کے تازہ ترین شیڈول کی معلومات ریلوے کے سرکاری ذرائع یا انکوائری مراکز سے حاصل کر لیں تاکہ کسی بھی قسم کی پریشانی سے بچا جا سکے۔

سپریم کورٹ کی خصوصی لوک عدالت میں مقدمات

باہمی رضامندی سے نمٹانے کا سنہری موقع

ناندیڑ، 12 جون: (ورق تازہ نیوز) بھارت کی Supreme Court of India کی جانب سے 21 اپریل 2026 سے سمادھان سماروہ مہم کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس کے تحت 21، 22 اور 23 اگست 2026 کو نئی دہلی میں سپریم کورٹ میں "خصوصی لوک عدالت" (Special Lok Adalat) کا انعقاد کیا جائے گا، جہاں عدالت عظمیٰ میں زیر التوا قابلِ مصالحت مقدمات کو باہمی رضامندی اور مفاہمت کے ذریعے نمٹایا جائے گا۔ ضلعی قانونی خدمات اتھارٹی ناندیڑ کے سیکریٹری شرد جی دیشپانڈے نے فریقین سے اپیل کی ہے کہ موجودہ مصروف زندگی میں وقت اور اخراجات کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس خصوصی لوک عدالت سے فائدہ اٹھائیں۔ اگر دونوں فریق تھوڑی لچک اور باہمی تعاون کا مظاہرہ کریں تو نہ صرف ان کا قیمتی وقت اور رقم بچ سکتی ہے بلکہ باہمی تعلقات اور مفادات بھی برقرار رہ سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ Maharashtra State Legal Services Authority کے رہنمائی میں اور ضلع قانونی خدمات اتھارٹی ناندیڑ کے صدر و پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نریندر کے۔ برہما کی سرپرستی میں ایسے مقدمات کے تصفیے کے لیے ابتدائی مشاورتی اجلاس جاری ہیں۔ اس سلسلے میں ضلع کے متعلقہ فریقین سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ان ابتدائی اجلاسوں میں شرکت کریں اور اپنے مقدمات کو باہمی رضامندی سے نمٹانے کے لیے اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ فریقین ضلع عدالت ناندیڑ میں ذاتی طور پر یا ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے بھی شریک ہو سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لیے ضلع قانونی خدمات اتھارٹی ناندیڑ یا قریبی تعلقہ قانونی خدمات کمیٹی سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

پربھنی-ہنگولی مقامی اتھارٹی حلقہ انتخاب 2026

پولنگ اور ووٹوں کی گنتی کے افسران و عملے کی تربیت مکمل

پربھنی، 12 جون (نمائندہ): مہاراشٹر قانون ساز کونسل کے پربھنی-ہنگولی مقامی اتھارٹی حلقہ انتخاب 2026 کے پیش نظر ضلع کلکٹر دفتر میں آج انتخابی مبصر روچیش جے ونشی کی موجودگی میں پولنگ اور ووٹوں کی گنتی کے لیے مقرر افسران و عملے کی تربیت مکمل کی گئی۔ اس موقع پر ضلع کلکٹر و ریٹرننگ آفیسر سنجے سنگھ چوہان، رہائشی ڈپٹی کلکٹر انورادھا ڈھالکری، ہنگولی کے رہائشی ڈپٹی کلکٹر ابھیمنیو بودھوڑ، اور ضلعی انتخابی افسر ارونا سنگے وار موجود تھے۔ انتخابی مبصر روچیش جے ونشی نے کہا کہ پولنگ اور ووٹوں کی گنتی کے دن مائیکرو آبزرورز (باریک بینی سے نگرانی کرنے والے افسران) کا کردار انتہائی اہم ہوتا ہے۔ ان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بھارت الیکشن کمیشن کے تمام ضوابط و ہدایات پر سختی سے عمل کیا جا رہا ہے یا نہیں۔ اگر کسی بھی مقام پر قواعد کی خلاف ورزی نظر آئے تو مائیکرو آبزرورز کو فوری طور پر اس کی اطلاع انتخابی مبصر کو دینا ضروری ہے۔ اس موقع پر ضلع کلکٹر سنجے سنگھ چوہان نے حاضر افسران اور عملے کو پولنگ اور ووٹوں کی گنتی کے مکمل طریقۂ کار کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ بعد ازاں انورادھا ڈھالکری اور ارونا سنگے وار نے پریزنٹیشن کے ذریعے پولنگ اور ووٹوں کی گنتی کے مختلف مراحل سے شرکاء کو آگاہ کیا۔ تربیتی پروگرام میں پولنگ و کاؤنٹنگ افسران، ملازمین، مائیکرو آبزرورز اور امیدواروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔

فڑنویس کا غربت اور سوامی ناتھن رپورٹ پر بیان سراسر جھوٹ اور مضحکہ خیز

جھوٹ بولنے پر انہیں نوبیل انعام دیا جانا چاہیے: ہرش وردھن

ممبئی: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے حالیہ بیانات پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ فڑنویس جھوٹ بولنے میں مہارت رکھتے ہیں۔ انہوں نے غربت کے خاتمے اور سوامی ناتھن کمیشن کی سفارشات کے نفاذ سے متعلق جو دعوے کیے ہیں وہ سراسر جھوٹ اور حقیقت سے دور ہیں۔ سپکال نے طنزیہ انداز میں کہا کہ اس قدر سفید جھوٹ بولنے پر فڑنویس کو نوبیل انعام دیا جانا چاہیے۔ تلک بھون میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ مودی حکومت کے دور میں غربت کا خاتمہ ہو چکا ہے، لیکن وہ شاید یہ بھول گئے ہیں کہ ملک کے 80 کروڑ افراد کو ہر ماہ پانچ کلو اناج مفت راشن کے طور پر دیا جا رہا ہے۔ اگر غربت ختم ہو گئی ہے تو پھر یہ 80 کروڑ لوگ کون ہیں؟ ان کے مطابق یہ دعویٰ خود مودی حکومت کے بیانات سے متصادم ہے۔ سپکال نے کہا کہ سوامی ناتھن کمیشن کانگریس کی قیادت والی یو پی اے حکومت کے دور میں تشکیل دیا گیا تھا اور اس کی رپورٹ بھی اسی دور میں موصول ہو گئی تھی، لیکن حکومت کی تبدیلی کے بعد مرکز میں بی جے پی اقتدار میں آ گئی اور اس رپورٹ کو سرد خانے کی نذر کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آج دیویندر فڑنویس یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ مودی حکومت نے سوامی ناتھن کمیشن کی سفارشات نافذ کر دی ہیں، حالانکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کسانوں کو پیاز، سویابین، کپاس، تور اور چنے سمیت کسی بھی زرعی پیداوار کی مناسب امدادی قیمت نہیں مل رہی۔ ایسے حالات میں سوامی ناتھن کمیشن کی سفارشات کے نفاذ کا دعویٰ کسانوں کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے۔ سپکال نے سوال کیا کہ کیا وزیر اعلیٰ نے کبھی سوامی ناتھن رپورٹ کو پڑھا بھی ہے؟ کانگریس لیڈر نے مطالبہ کیا کہ بی جے پی اور مودی حکومت گزشتہ بارہ برسوں کی اپنی کارکردگی پر ایک وائٹ پیپر جاری کریں اور عوام کو بتائیں کہ اس عرصے میں ملک کے لیے کیا کیا گیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک پریس کانفرنس کر کے یہ بھی بتانا چاہیے کہ ملک سے کتنے بنگلہ دیشی اور روہنگیا باشندوں کو واپس بھیجا گیا ہے۔ خریف سیزن کی تیاریوں سے متعلق وزیر اعلیٰ کے دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے سپکال نے کہا کہ ریاست میں بیجوں کی شدید قلت ہے جبکہ کھاد کی لنکنگ کے نام پر کسانوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے۔ کسان شدید مشکلات کا شکار ہیں لیکن حکومت کو ان کی فکر نہیں۔ انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں بادشاہ بھیس بدل کر عوام کے درمیان جاتے تھے تاکہ زمینی حقیقت جان سکیں، لیکن دیویندر فڑنویس اگر بھیس بدل کر نکلتے ہیں تو صرف دوسری پارٹیوں کو توڑنے کے لیے۔ انہوں نے مہایوتی حکومت کو "اندھی، بہری اور گونگی حکومت" قرار دیا۔ دیویندر فڑنویس کی جانب سے کانگریس کو ڈوبتا ہوا جہاز قرار دینے کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے سپکال نے کہا کہ کانگریس اس ملک کی امید ہے اور ہندوستان کے ڈی این اے کا حصہ ہے۔ بی جے پی کو چیلنج دینے کی صلاحیت صرف کانگریس کے پاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ 2014 میں "کانگریس مکت ہندوستان" کا نعرہ لگاتے تھے، آج ان کی اپنی پارٹی "کانگریس یکت" ہو چکی ہے کیونکہ بی جے پی میں ہر طرف کانگریس سے آنے والے لیڈر ہی نظر آتے ہیں۔ ہرش وردھن سپکال نے مزید کہا کہ بی جے پی اب ایسی "چڑیل" بن چکی ہے جو نہ صرف اپنے حلیفوں بلکہ دوسری سیاسی پارٹیوں کو بھی نگل جاتی ہے۔ اقتدار کی سیاست کے لیے وہ ہر حد پار کرنے کو تیار ہے، لیکن عوامی مسائل کے حل کے لیے اس کے پاس کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ اس پریس کانفرنس میں ناندیڑ کے رکن پارلیمنٹ رویندر چوہان، سینئر ترجمان گوپال تیواری اور ہنومنت پوار بھی موجود تھے۔

نانديڑ میں قومی سروے PLFS اور ASUSE کا آغاز

ناندیڑ، 12 جون: (ورق تازہ نیوز) وزارتِ شماریات و پروگرام نفاذ (MoSPI) اور عالمی بینک کے تعاون سے ریاست مہاراشٹر میں جون 2026 سے مارچ 2027 تک پیریاڈک لیبر فورس سروے (PLFS) اور غیر منظم شعبہ جاتی صنعتوں کے سالانہ سروے (ASUSE) کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس موقع پر ایڈیشنل ضلع کلکٹر ڈاکٹر رتندیپ گائکواڑ نے معلوماتی کتابچے کا اجرا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان سرویز کے ذریعے روزگار، بے روزگاری، خواتین کی افرادی قوت میں شمولیت، خود روزگاری اور غیر منظم شعبوں سے متعلق اہم معلومات حاصل ہوں گی، جو حکومتی منصوبہ بندی اور پالیسی سازی میں معاون ثابت ہوں گی۔ شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ سروے کے لیے آنے والے اہلکاروں سے تعاون کریں، کیونکہ جمع کی جانے والی تمام معلومات مکمل طور پر خفیہ رکھی جائیں گی۔

28 جون کو قومی پلس پولیو مہم

3 لاکھ 88 ہزار سے زائد بچوں کو قطرے پلانے کا ہدف

ناندیڑ، 12 جون: (ورق تازہ نیوز) ضلع ناندیڑ میں 28 جون 2026 کو قومی پلس پولیو مہم

چلائی جائے گی، جس کے تحت 3 لاکھ 88 ہزار 526 بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ایڈیشنل ضلع کلکٹر ڈاکٹر رتندیپ گائکواڑ کی صدارت میں منعقدہ جائزہ اجلاس میں بتایا گیا کہ ضلع بھر میں 2 ہزار 843 پولیو بوتھ قائم کیے جائیں گے، جبکہ 7 ہزار 431 اہلکار اور 643 سپروائزر مہم میں خدمات انجام دیں گے۔ اس کے علاوہ 16 جون سے 31 جولائی تک "اسٹاپ ڈائریا کیمپین" بھی چلائی جائے گی، جس کا مقصد پانچ سال سے کم عمر بچوں میں اسہال کے باعث ہونے والی اموات کو صفر تک لانا ہے۔ اس مہم کے دوران او آر ایس اور زنک گولیوں کی گھر گھر تقسیم کی جائے گی اور بڑے پیمانے پر عوامی بیداری مہم چلائی جائے گی۔ صحت حکام نے والدین سے اپیل کی ہے کہ وہ 28 جون کو اپنے 0 سے 5 سال عمر کے بچوں کو پولیو بوتھ تک لے جا کر قطرے ضرور پلوائیں۔

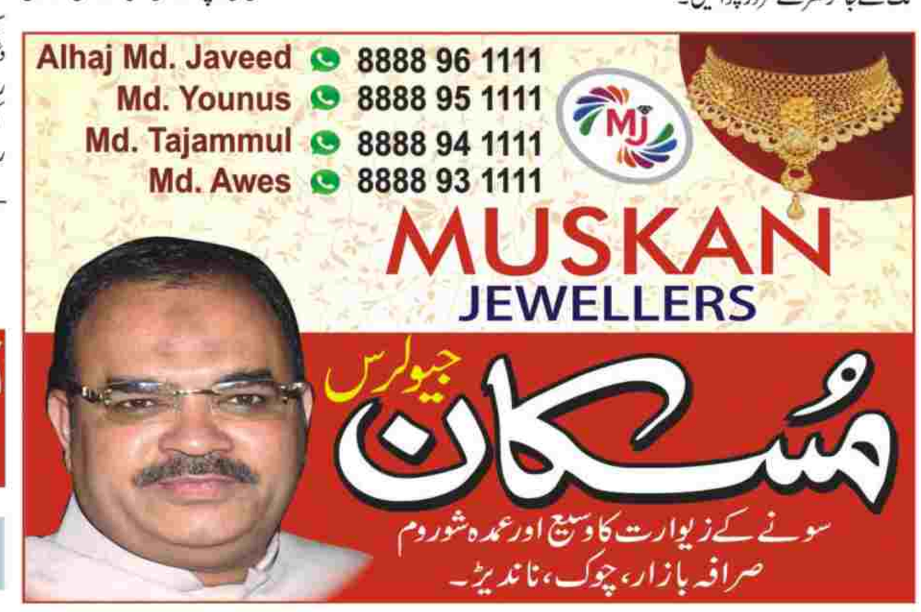

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی